DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 08.01.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	میرٹ کی پاسداری یقینی بنانے سے احساس محرومی کا خاتمہ ہوگا، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	ری چارج پاکستان منصوبہ پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت بہتر بنائے گا، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	حکومت ہونہار طلبہ کو میرٹ پر سکالرشپ فراہم کر رہی ہے، میر شعیب نوشیروانی	جنگ ودیگر اخبارات
04	فورسز نے بلوچستان میں امن کیلئے مثالی قربانیاں دیں، ظہور بلیدی	مشرق ودیگر اخبارات
05	منشیات کی لعنت کیخاتمے کیلئے موثر اقدامات اٹھانا ہونگے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
06	عوامی مسائل کا حل کسی حکمران اور سیاسی جماعت کی ترجیح نہیں رہی، سینیٹر عبدالقادر	مشرق ودیگر اخبارات
07	صوبے کی تعلیمی اداروں میں سیاسی سرگرمیوں پر پابندی عائد	جنگ ودیگر اخبارات
08	پنجاب حکومت کی بلوچستان میں مچھلی کی فارمنگ میں سرمایہ کاری کیلئے اظہار دلچسپی	جنگ ودیگر اخبارات
09	خواتین کی شمولیت کے بغیر ترقی کا خواب ادھورا ہے، فرح عظیم شاہ	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان میں رائٹ ٹو انفارمیشن کا قانون شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بناتا ہے، عادل جہانگیر	انتخاب ودیگر اخبارات
11	محتسب اعلیٰ بلوچستان نذر بلوچ ودیگر کا حب کا دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	عبدالخالق ہزارہ پر حملے کے حقائق سے آگاہ کیا جائے، ایچ ڈی پی	جنگ ودیگر اخبارات
13	جمعیت کی اپیل پر آج بلوچستان کی تمام قومی شاہراہوں پر پہیہ جام ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
14	گیس پریشر میں کمی اور بندش سے عوام پریشان ہیں، جمعیت ن	جنگ ودیگر اخبارات
15	حکومت کی غلط پالیسیوں سے ملک کو بدامنی کا سامنا ہے، جمعیت نظریاتی	جنگ ودیگر اخبارات
16	دوبارہ شکست کے بعد ایک سیاسی جماعت بوکھلاہٹ کا شکار ہو چکی ہے، علی مدد جتک	جنگ ودیگر اخبارات
17	پشتونوں کی حالت ناقابل بیان مزید تنگ کیا گیا تو ہم لڑ بھی سکتے ہیں، محمود اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ ہزار گنجی روڈ پر بم دھماکہ و فائرنگ راہگیر بچہ جاں بحق پانچ افراد زخمی، ڈکی ایک ہی قبیلے کے دو گروہوں میں فائرنگ ایک شخص ہلاک، تین زخمی، گوادر نامعلوم افراد سیکورٹی فورسز کے گیٹ پر دستی بم پھینک کر فرار، قلات ڈپٹی کمشنر آفس کے مین گیٹ پر دستی بم پھینک دیا گیا، مندسے نادرا کا ملازم اور آپسر سے دو بھائی جبری لاپتہ

عوامی مسائل:

بلدیاتی نمائندوں اور میونسپل کمیٹی کی نااہلی شہر گندگی کا ڈھیر بن گیا، رامیٹریل کا بحران ملک بھر میں ادویات کی قیمتیں 50 فیصد بڑھ گئی، انسداد گداگری سیل بدستور فعال بھیک مانگنے والے بچے چوری، معاشرتی برائیوں وغیرہ اخلاقی سرگرمیوں میں مبتلا،

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 08.01.2025

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**سول ہسپتال کوئٹہ میں مبینہ کرپشن کا انکشاف ،نظام انصاف سے ملزمان کیخلاف سخت سزا کی توقع!** " کہ عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ریاست کی سب سے بڑی اور اہم ذمہ داری شہری حقوق کا تحفظ اور بنیادی انسانی حقوق کی فراہمی ہے، روزگار، تعلیم، صحت سمیت دیگر حقوق کی فراہمی شہریوں کا بنیادی حق ہے دنیا کے ترقی یافتہ اور جمہوری ممالک میں صحت اور تعلیم کو خصوصی اہمیت دی جاتی ہے تاکہ شہری ان سے مستفید ہوں انسانی وسائل پر خطیر رقم خرچ کی جاتی ہے، تاکہ ایک صحت منداور بہترین معاشرے کی تشکیل یقینی ہو، جہاں ریاست اپنی مکمل ذمہ داری کے ساتھ کام کرتی ہے وہیں شہری ریاستی قوانین کی مکمل پاسداری اور پابندی کرتے ہیں، ٹیکسز کی ادائیگی سمیت تمام تر قوانین پر عمل کرتے ہیں جہاں کرپشن کی گنجائش نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے، بد قسمتی سے ہمارے یہاں ریاستی امور کو چلانے والی حکومتوں میں موجود سیاستدان ہی کرپشن کے بڑے کیسز میں ملوث پائے جاتے ہیں،

اداریے :

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**ریکوڈک 15فیصدشیئر ،سعودیہ کو فروخت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Unlocking the potentials of Reko Diq deal" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان میں بیرونی قوتیں مکمل طور پر ناکام** " کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**ڈھائی،ھائی سالہ اقتدار کے معاھدے کے بارے میں ابہام دور کرنے کی ضرورت**" کے عنوان سے رضاالرحمان کا تجزیہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**خاندانی نظام زندگی اور اس کے جدید مسائل بلوچستان کے تناظر میں** " کے عنوان سے سید مسعودہ شاہ کا تجزیہ تحریر کی ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 08 JAN 2025 Page No. 1

میرٹ کی پاسداری یقینی بنانے سے احساس محرومی کا خاتمہ ہوگا، گورنر

شہریوں کے وقار و عظمت کی پاسداری یقینی بنانے کیلئے متعلقہ حکام کو آگاہ کیا جائیگا، جماعت اسلامی کے وفد [illegible]

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے آج گورنر ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی اسمبلی کے رکن مولانا ہدایت الرحمن کی قیادت میں جماعت اسلامی کے وفد نے ملاقات کی. ملاقات میں بلوچستان کے عوام کو درپیش معاشی چیلنجز بشمول مہنگائی، بیروزگاری اور افغانستان اور ایران کے ساتھ سرحدی تجارت سے متعلق عوامی مشکلات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر بلوچستان نے وفد کو یقین دلایا کہ عوامی شکایات کو دور کرنے اور شہریوں کے وقار و عظمت کی پاسداری کو یقینی بنانے کیلئے تمام متعلقہ حکام کو بہت جلد آگاہ کیا جائیگا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان نے عدل و انصاف پر مبنی ایک ایسا معاشرہ بنانے کے عزم کا اعادہ کیا جہاں تمام شہری عزت اور احترام کے ساتھ رہ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے بھر بالخصوص سرحدی تجارت کو موثر بنانے، بیروزگار نوجوانوں کیلئے روزگاری کے نئے مواقع پیدا کرنے اور سرکاری ملازمتوں میں میرٹ کی پاسداری کو یقینی بنانے سے نہ صرف احساس محرومی کا خاتمہ ہوگا بلکہ تمام شہریوں کے مجموعی معیار زندگی کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ہونہار اور مستحق طلباء و طالبات کیلئے اسکالرشپ انقلابی پروگرام ہے، جعفر مندوخیل

بلوچستان کو ایسا روشن مستقبل دینگے جہاں تمام غریب اور مستحق بچوں کو معیاری تعلیم تک رسائی حاصل ہو، گورنر کو بریفنگ

بیف اسکالرشپ محض مالی امداد نہیں ہیں بلکہ پڑھے لکھے بلوچستان کے روشن مستقبل کی امید کی کرن بھی ہے، اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ حکومت بلوچستان کا صوبے بھر بالخصوص پسماندہ اضلاع کے ہونہار اور مستحق طلباء و طالبات کیلئے اسکالرشپ ایک انقلابی پروگرام ہے۔ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ (BEEF) کی جانب سے تعلیم کے فروغ اور صوبے کے غریب اسٹوڈنٹس کو زیور تعلیم کے ذریعے بااختیار بنانے کی ایک روشن مثال ہے۔ ضروری ہے کہ جدید تعلیم کو فروغ دینے......

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

تعمیراتی کام کے آغاز میں تاخیر ہوئی، تینوں روڈز پر تعمیراتی کام شروع کرنے کی تیاریاں مکمل کرلی گئی تھیں، سیکرٹری محکمہ مواصلات و تعمیرات اسرار احمد کے مطابق کرم میں حالات ٹھیک ہوتے ہی کام شروع کیا جائے گا۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ایڈووکیٹ نوزیہ میسنگل ملاقات کررہی ہیں

گورنر جعفر خان مندوخیل کو بیف کے چیف ایگزیکٹو آفیسر محمد زکریا نورزئی نئی سکیمات اور ادارے کی کارکردگی پر بریفنگ دے رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 1
Dated: 08 JAN 2025 Page No. 2

Govt's scholarship program to promote education, empower poor students: Governor

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Jafar Khan Mandokhel has praised the Balochistan government's scholarship program, calling it a "revolutionary program" that promotes education and empowers poor students.

The program, run by the Balochistan Education Endowment Fund (BEEF), provides need-based, merit-based scholarships to deserving students, with a focus on the poor, orphans, and children of civilian martyrs. Mandokhel emphasized the importance of education in developing a bright future for Balochistan, stating that it's the government's responsibility to ensure every child has access to quality education, regardless of their family background or financial situation. He also instructed the BEEF team to maintain merit and transparency in the scholarship provision process.

The BEEF scholarship program has specific eligibility criteria, including being a Pakistani citizen with a Balochistan domicile, not being older than 23, and having completed intermediate with at least 60% marks. The program aims to promote modern education and provide opportunities for talented and deserving students across the province. To increase awareness about the program, Mandokhel suggested launching a comprehensive public awareness campaign, as thousands of students in Balochistan remain unaware of the opportunities available through BEEF.

Meanwhile, a delegation from Jamaat-e-Islami, led by Maulana Hidayat-ur-Rehman, met with Governor Balochistan Jafar Khan Mandokhel at the Governor House in Quetta. The meeting focused on the economic challenges faced by the people of Balochistan, including inflation, unemployment, and difficulties related to border trade with Afghanistan and Iran.

Governor Mandokhel assured the delegation that he would inform all relevant authorities to address public grievances and ensure the dignity and honor of citizens. He reiterated his commitment to creating a just and fair society where all citizens can live with dignity and respect. To achieve this, Mandokhel emphasized the importance of effective border trade, creating new employment opportunities for youth, and ensuring merit-based government jobs. By doing so, he believes that the feeling of deprivation can be eliminated, and the overall standard of living for citizens can be improved. The economic challenges faced by Balochistan are complex and multifaceted. He said that the province is rich in natural resources, but its people have long been deprived of basic facilities, including access to safe drinking water, electricity, education, and healthcare. He said that a sustained effort from the government and other stakeholders were required to address these challenges.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-J-1 2841993-2842015-2841078

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | بدھ 7 رجب المرجب 1446ھ 8 جنوری 2025ء | نمبر 08

ری چارج پاکستان منصوبہ پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت بہتر بنائے گا، سرفراز بگٹی

منصوبے کا مقصد موسمیاتی تبدیلی کے مطابق بلوچستان میں بہتر واٹر مینجمنٹ ہے، وزیراعلیٰ کا ویڈیو لنک اجلاس میں اظہار خیال

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت "ری چارج پاکستان" منصوبے سے متعلق جائزہ اجلاس منگل کو یہاں منعقد ہوا جس میں ویڈیو لنک کے ذریعے وفاقی و صوبائی حکام اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں "ری چارج پاکستان" منصوبے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزارت موسمیاتی تبدیلی، وفاقی فلڈ کمیشن، اور ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کے اشتراک سے تیار کئے گئے اس سات سالہ منصوبے کے تحت بلوچستان میں کلائمیٹ فنڈ کے تحت چاکر لہری واٹرشیڈ سیلابی تحفظ کے 19 سبز انفراسٹرکچر کے تجویز کردہ اقدامات پر عمل درآمد، سیلاب سے بچاؤ، چھوٹی اور بڑی آبی گزر گاہوں کے مقامات پر اضافی سیلابی پانی کو ذخیرہ کر کے اسے کارگر بنانے اور زمین کے پانی کو دوبارہ چارج کرنے کے لیے چارج بیسنز بنائے جائیں گے اس منصوبے کا مقصد موسمیاتی تبدیلی کے مطابق بلوچستان میں بہتر واٹر مینجمنٹ ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس توقع کا اظہار کیا کہ یہ منصوبہ بلوچستان میں سیلابی تحفظ اور پانی کے ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں بہتری لائے گا اور زرعی شعبے میں ترقی کے ذریعے صوبے کے عوام کی زندگیوں میں نمایاں تبدیلی کا حامل ثابت ہوگا وزیر اعلیٰ نے تمام متعلقہ اداروں کو اس منصوبے کی کامیاب تکمیل کے لیے مربوط اقدامات کرنے کی ہدایت کی اجلاس میں ویڈیو لنک کے ذریعے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب الدین سمیت دیگر متعلقہ حکام نے بھی شرکت کی۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو امریکی گرانٹ سے مجوزہ 7 سالہ منصوبہ "ری چارج پاکستان" سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات کے لئے پرعزم ہے، سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر سے گفتگو

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر ائر وائس مارشل (ریٹائرڈ) آفتاب حسین نے ملاقات کی اور بلوچستان سمیت ملک بھر میں سندس فاؤنڈیشن کی سرگرمیوں کے حوالے سے آگاہ کیا ملاقات کے دوران بلوچستان میں سندس فاؤنڈیشن کی سرگرمیوں کا دائرہ کار وسیع کرنے اور پسماندہ علاقوں میں تھیلیسیمیا اور ہیموفیلیا سمیت خون کی بیماریوں میں مبتلا مریضوں کے علاج کے لئے سہولتیں فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سندس فاؤنڈیشن کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس فاؤنڈیشن نے خون کی بیماریوں کے علاج میں قابل قدر کام کیا ہے جس سے لاکھوں غریب افراد کو فائدہ ہوا ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں سندس فاؤنڈیشن کا مرکز قائم کرانے کے لئے حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں صحت کے نظام کو بہتر بنایا جا رہا ہے اس مقصد کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت معیاری طبی سہولتیں فراہم کرنے جا رہے ہیں جس سے عام بلوچستانی کو اس کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات میسر آئیں گی وزیر اعلیٰ نے مفاد عامہ کے امور میں سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کے درمیان تعاون کو مزید وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا ملاقات کے دوران سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر آفتاب حسین نے بلوچستان میں معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی سنجیدگی اور پختہ عزم کو سراہا اور یقین دہانی کرائی کہ سندس فاؤنڈیشن بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں اپنی خدمات بڑھانے کے لیے تیار ہے۔

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے ڈائریکٹر سندس فاؤنڈیشن آفتاب حسین ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

جلد 53 | بدھ 07 رجب 1446ھ 08 جنوری 2025ء صفحات 08 | شمارہ 192

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر ایئر مارشل (ر) آفتاب ملاقات کررہے ہیں

حکومت صحت کے شعبے میں اصلاحات کے لیے پرعزم

ری چارج پاکستان منصوبہ بلوچستان میں سیلابی تباہ کاریوں کو روکے گا، زرعی شعبے میں انقلاب لائے گا، وزیراعلیٰ

منصوبے سے بلوچستان میں سیلابی تحفظ اور پانی کے ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں بہتری آئے گی یہ منصوبہ زرعی شعبے میں ترقی کے ذریعے صوبے کے عوام کی زندگیوں میں نمایاں تبدیلی کا حامل ثابت ہوگا

کلائمیٹ فنڈ کے تحت چاکر لہڑی واٹرشیڈ سیلابی تحفظ کے 19 سبز انفراسٹرکچر کے تجویز کردہ اقدامات پر عمل درآمد، چھوٹی اور بڑی آبی گزرگاہوں کے مقامات پر اضافی سیلابی پانی کو ذخیرہ کیا جا سکے گا

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت "ری چارج پاکستان" منصوبے سے متعلق جائزہ اجلاس، ویڈیو لنک کے ذریعے وفاقی وصوبائی حکام اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی

سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر ایئر وائس مارشل (ر) آفتاب حسین کی ملاقات، فاؤنڈیشن نے خون کی بیماریوں کے علاج میں قابل ذکر کام کیا لاکھوں غریب افراد کو فائدہ ہوا ہے، میر سرفراز بگٹی کی بات چیت

اسلام آباد/کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت "ری چارج پاکستان" منصوبے سے متعلق جائزہ اجلاس منگل کو یہاں منعقد ہوا جس میں ویڈیو لنک کے ذریعے وفاقی وصوبائی حکام اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں "ری چارج پاکستان" منصوبے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزارت موسمیاتی تبدیلی، وفاقی فلڈ کمیشن، اور ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کے اشتراک سے تیار کیے گئے اس سات سالہ منصوبے کے تحت بلوچستان میں کلائمیٹ فنڈ کے تحت چاکر لہڑی واٹرشیڈ سیلابی تحفظ کے 19 سبز انفراسٹرکچر کے تجویز کردہ اقدامات پر عمل درآمد، سیلاب سے بچاؤ، چھوٹی اور بڑی آبی گزرگاہوں کے مقامات پر اضافی سیلابی پانی کو ذخیرہ کر کے اسے کارگر بنانے اور زمین کے پانی کو دوبارہ چارج کرنے کے لیے چارج ویسٹ بنائے جائیں گے اس منصوبے کا مقصد موسمیاتی تبدیلی کے مطابق بلوچستان میں بہتر واٹر مینجمنٹ........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس توقع کا اظہار کیا کہ یہ منصوبہ بلوچستان میں سیلابی تحفظ اور پانی کے ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں بہتری لائے گا اور زرعی شعبے میں ترقی کے ذریعے صوبے کے عوام کی زندگیوں میں نمایاں تبدیلی کا حامل ثابت ہوگا وزیراعلیٰ نے تمام متعلقہ اداروں کو اس منصوبے کی کامیاب تکمیل کے لیے مربوط اقدامات کرنے کی ہدایت کی اجلاس میں ویڈیو لنک کے ذریعے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات ومنصوبہ بندی حافظ عبدالباسط سمیت دیگر متعلقہ حکام نے بھی شرکت کی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر ائیر وائس مارشل (ریٹائرڈ) آفتاب حسین نے ملاقات کی اور بلوچستان سمیت ملک بھر میں سندس فاؤنڈیشن کی سرگرمیوں کے حوالے سے آگاہ کیا ملاقات کے دوران بلوچستان میں سندس فاؤنڈیشن کی سرگرمیوں کا دائرہ کار وسیع کرنے اور پسماندہ علاقوں میں تھیلیسیمیا اور ہیموفیلیا سمیت خون کی بیماریوں میں مبتلا مریضوں کے علاج کے لئے سہولتیں فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے سندس فاؤنڈیشن کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس فاؤنڈیشن نے خون کی بیماریوں کے علاج میں قابل ذکر کام کیا ہے جس سے لاکھوں غریب افراد کو فائدہ ہوا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں سندس فاؤنڈیشن کا مرکز قائم کرنے کے حوالے سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں صحت کے نظام کو بہتر بنایا جارہا ہے اس مقصد کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت معیاری طبی سہولتیں فراہم کرنے جارہے ہیں جس سے عام بلوچستانی کو اس کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات میسر آئیں گی وزیراعلیٰ نے مفاد عامہ کے امور میں سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کے درمیان تعاون کو مزید وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا ملاقات کے دوران سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر آفتاب حسین نے بلوچستان میں معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی سنجیدگی اور پختہ عزم کو سراہا اور یقین دہانی کرائی کہ سندس فاؤنڈیشن بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں اپنی خدمات بڑھانے کے لیے تیار ہے۔

اسلام آباد، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی امریکی گرانٹ سے مجوزہ سات سالہ "ری چارج پاکستان" منصوبے سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں ویڈیو لنک پر اعلیٰ حکام بھی شریک ہیں

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو ڈبلیو ڈبلیو ایف کے سینئر ڈائریکٹر محمد فواد حیات سوینئر پیش کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 27 | بدھ، 7 رجب المرجب، 8 جنوری 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ری چارج پاکستان منصوبہ عوام کی زندگی میں نمایاں تبدیلی لائیگا، وزیراعلیٰ

سیلابی تحفظ اور پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت بہتر ہوگی، تمام متعلقہ ادارے مربوط اقدامات کریں، جائزہ اجلاس سے خطاب

حکومت شعبہ صحت میں اصلاحات کیلئے پرعزم، عام آدمی کو سہولتیں دینگے، ایئر وائس مارشل (ر) آفتاب حسین سے ملاقات

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت "ری چارج پاکستان" منصوبے سے متعلق جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں ویڈیو لنک کے ذریعے (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

وفاقی وصوبائی حکام اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں "ری چارج پاکستان" منصوبے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزارت موسمیاتی تبدیلی، وفاقی فلڈ کمیشن، اور ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کے اشتراک سے تیار کیے گئے اس سات سالہ منصوبے کے تحت بلوچستان میں کلائمیٹ فنڈ کے تحت چاکر لہری واٹرشیڈ سیلابی تحفظ کے 19 سبز انفراسٹرکچر کے تجویز کردہ اقدامات پر عمل درآمد، سیلاب سے بچاؤ، چھوٹی اور بڑی آبی گزرگاہوں کے مقامات پر اضافی سیلابی پانی کو ذخیرہ کر کے اسے کارگر بنانے اور زمین کے پانی کو دوبارہ چارج کرنے کے لیے چارج بیسنز بنائے جائیں گے اس منصوبے کا مقصد موسمیاتی تبدیلی کے مطابق بلوچستان میں بہتر واٹر مینجمنٹ ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس توقع کا اظہار کیا کہ یہ منصوبہ بلوچستان میں سیلابی تحفظ اور پانی کے ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں بہتری لائے گا اور زرعی شعبے میں ترقی کے ذریعے صوبے کے عوام کی زندگیوں میں نمایاں تبدیلی کا حامل ثابت ہوگا وزیراعلیٰ نے تمام متعلقہ اداروں کو اس منصوبے کی کامیاب تکمیل کے لیے مربوط اقدامات کرنے کی ہدایت کی اجلاس میں ویڈیو لنک کے ذریعے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط سمیت دیگر متعلقہ حکام نے بھی شرکت کی۔

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سندس (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر ائیر وائس مارشل (ریٹائرڈ) آفتاب حسین نے ملاقات کی اور بلوچستان سمیت ملک بھر میں سندس فاؤنڈیشن کی سرگرمیوں کے حوالے سے آگاہ کیا ملاقات کے دوران بلوچستان میں سندس فاؤنڈیشن کی سرگرمیوں کا دائرہ کار وسیع کرنے اور پسماندہ علاقوں میں تھیلیسیمیا اور ہیموفیلیا سمیت خون کی بیماریوں میں مبتلا مریضوں کے علاج کے لئے سہولتیں فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے سندس فاؤنڈیشن کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس فاؤنڈیشن نے خون کی بیماریوں کے علاج میں قابل ذکر کام کیا ہے جس سے لاکھوں غریب افراد کو فائدہ ہوا ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں سندس فاؤنڈیشن کا مرکز قائم کرنے کے حوالے سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں صحت کے نظام کو بہتر بنایا جا رہا ہے اس مقصد کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت معیاری طبی سہولتیں فراہم کرنے جا رہے ہیں جس سے عام بلوچستانی کو اس کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات میسر آئیں گی وزیراعلیٰ نے مفاد عامہ کے امور میں سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کے درمیان تعاون کو مزید وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا ملاقات کے دوران سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر آفتاب حسین نے بلوچستان میں معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی سنجیدگی اور پختہ عزم کو سراہا اور یقین دہانی کرائی کہ سندس فاؤنڈیشن بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں اپنی خدمات بڑھانے کے لیے تیار ہے۔

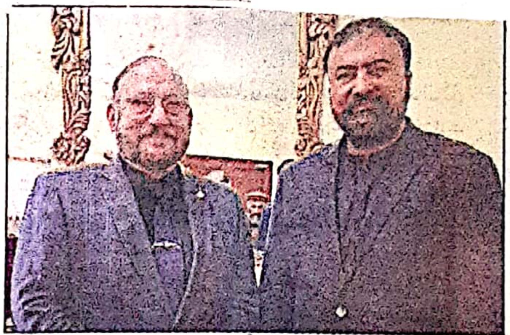

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر ایئر مارشل (ریٹائرڈ) آفتاب حسین کی ملاقات کے بعد تصویر

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی امریکی گرانٹ سے مجوزہ سات سالہ ری چارج پاکستان منصوبے سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں، ویڈیو لنک پر اعلیٰ حکام بھی موجود ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر
ایل سی
I-4
قیمت 30 روپے
صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 بروز بدھ/8 جنوری 2025ء بمطابق/7 رجب المرجب 1446ھ شمارہ نمبر 08

میر سرفراز بگٹی

سیلابی پانی کو ذخیرہ کرکے کارآمد بنانے کا 7 سالہ منصوبہ بروقت مکمل کیا جائے

غیر معمولی اہمیت کا حامل منصوبہ زرعی شعبے میں ترقی کے ذریعے عوام کی زندگیوں میں نمایاں تبدیلی کا حامل ثابت ہوگا، اجلاس سے خطاب

وزیراعلیٰ سے سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر کی ملاقات، سرگرمیوں سے آگاہ کیا، سرفراز بگٹی کی ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی

اسلام آباد / کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت "ری چارج پاکستان" منصوبے سے متعلق جائزہ اجلاس منگل کو یہاں منعقد ہوا جس میں ویڈیو لنک کے ذریعے وفاقی و صوبائی حکام اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس بقیہ نمبر 61 صفحہ 5 پر

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر ائیر وائس مارشل بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر

میں "ری چارج پاکستان" منصوبے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزارت موسمیاتی تبدیلی، وفاقی فلڈ کمیشن، اور ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کے اشتراک سے تیار کئے گئے اس سات سالہ منصوبے کے تحت بلوچستان میں کلائمیٹ فنڈ کے تحت جاکر لہری واٹرشیڈ سیلابی تحفظ کے 19 سبز انفرااسٹرکچر کے تجویز کردہ اقدامات پر عمل درآمد،

سیلاب سے بچاؤ، چھوٹی اور بڑی آبی گزرگاہوں کے مقامات پر اضافی سیلابی پانی کو ذخیرہ کرکے اسے کارگر بنانے اور زمین کے پانی کو دوبارہ چارج کرنے کے لیے چارج بیسنز بنائے جائیں گے اس منصوبے کا مقصد موسمیاتی تبدیلی کے مطابق بلوچستان میں بہتر واٹر مینجمنٹ ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس توقع کا اظہار کیا کہ یہ منصوبہ بلوچستان میں سیلابی تحفظ اور پانی کے ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں بہتری لائے گا اور زرعی شعبے میں ترقی کے ذریعے صوبے کے عوام کی زندگیوں میں نمایاں تبدیلی کا حامل ثابت ہوگا وزیراعلیٰ نے تمام متعلقہ اداروں کو اس منصوبے کی کامیاب تکمیل کے لیے مربوط اقدامات کرنے کی ہدایت کی اجلاس میں ویڈیو لنک کے ذریعے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ایڈیشنل چیف منصوبہ بندی و ترقیات حافظ عبدالباسط سمیت دیگر متعلقہ حکام نے بھی شرکت کی۔

(ریٹائرڈ) آفتاب حسین نے ملاقات کی اور بلوچستان سمیت ملک بھر میں سندس فاؤنڈیشن کی سرگرمیوں کے حوالے سے آگاہ کیا ملاقات کے دوران بلوچستان میں سندس فاؤنڈیشن کی سرگرمیوں کا دائرہ کار وسیع کرنے اور پسماندہ علاقوں میں تھیلیسیمیا اور ہیموفیلیا سمیت خون کی بیماریوں میں مبتلا مریضوں کے علاج کے لئے سہولتیں فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے سندس فاؤنڈیشن کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس فاؤنڈیشن نے خون کی بیماریوں کے علاج میں قابل ذکر کام کیا ہے جس سے لاکھوں غریب افراد کو فائدہ ہوا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں سندس فاؤنڈیشن کا مرکز قائم کرنے کے حوالے سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں صحت کے نظام کو بہتر بنایا جارہا ہے اس مقصد کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت معیاری طبی سہولتیں فراہم کرنے جارہے ہیں جس سے عام بلوچستانی کو اس کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات میسر آئیں گی وزیراعلیٰ نے مفاد عامہ کے امور میں سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کے درمیان تعاون کو مزید وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا ملاقات کے دوران سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر آفتاب حسین نے بلوچستان میں معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی سنجیدگی اور پختہ عزم کو سراہا اور یقین دہانی کرائی کہ سندس فاؤنڈیشن بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں اپنی خدمات بڑھانے کے لیے تیار ہے۔

اسلام آباد، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر ائیر مارشل (ریٹائرڈ) آفتاب حسین ملاقات کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 37 | بروز منگل ر7 جنوری 2025ء بمطابق ر6 رجب المرجب 1446ھ | شمارہ نمبر 07

وزیراعلیٰ انٹرنیشنل ڈرائیونگ لائسنس کے ٹیسٹ میں کامیاب

موٹروے پولیس کے ڈی ایل اے کا اچانک دورہ، عملی لائسنس حاصل کرنے کی خواہش ظاہر کی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کے روز موٹروے پولیس کے ڈرائیونگ لائسنس اتھارٹی (DLA) کوئٹہ کا اچانک دورہ کیا، اس موقع پر وزیراعلیٰ نے ڈرائیونگ لائسنس کے اجرا کے طریقہ کار کا تفصیلی جائزہ لیا اور ادارے کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا

بقیہ نمبر 65 صفحہ 7 پر

وزیراعلیٰ نے اپنے دورے کے دوران موٹروے پولیس سے انٹرنیشنل ڈرائیونگ لائسنس حاصل کرنے کی خواہش ظاہر کی اور متعلقہ مراحل سے خود گزرنے کا فیصلہ کیا میر سرفراز بگٹی نے نہ صرف مروجہ تھیوری شکل ڈرائیونگ ٹیسٹ کامیابی سے مکمل کیا بلکہ عملی ڈرائیونگ ٹیسٹ میں بھی کامیابی حاصل کی جس کے بعد ان کی انٹرنیشنل ڈرائیونگ لائسنس کے لیے درخواست ڈی ایل اے اسلام آباد کو ارسال کر دی گئی دورے کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے موٹروے پولیس کے شفاف اور جدید نظام کو سراہتے ہوئے کہا کہ موٹروے پولیس کا ڈرائیونگ لائسنس نظام عوام کے اعتماد کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ایچ ایم پی کی کاوشیں بین الاقوامی معیار کے مطابق ہیں اور محفوظ سفری نظام کی تشکیل میں ان کا کردار لائق ستائش ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا موٹروے پولیس کے ڈی ایل اے میں ڈرائیونگ لائسنس کے شفاف نظام نے عوام کا اعتماد بحال کیا ہے انٹرنیشنل ڈرائیونگ لائسنس کا حصول این ایچ ایم پی کی بہترین کارکردگی اور صلاحیتوں کا ثبوت ہے وزیراعلیٰ نے موٹروے پولیس کے افسران کی پیشہ ورانہ مہارت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے جدید ترین طریقہ کار کے ذریعے ایک بہترین نظام کو یقینی بنایا ہے۔ انہوں نے کہا، بلوچستان میں محفوظ اور شفاف ڈرائیونگ نظام کے قیام کے لیے این ایچ ایم پی کی خدمات قابل تحسین ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ایشین بیڈمنٹن چیمپئن ثروت فاطمہ ملاقات کر رہی ہیں

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | بدھ 08 جنوری 2025ء بمطابق 07 رجب المرجب 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔08

بلوچستان میں صحت کے شعبے میں اصلاحات کیلئے پرعزم ہیں

سرفراز بگٹی

بلوچستان میں صحت کے نظام کو بہتر بنایا جارہا ہے اس مقصد کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت معیاری طبی سہولتیں فراہم کرنے جارہے ہیں

وزیراعلیٰ نے مفاد عامہ کے امور میں سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کے درمیان تعاون کو مزید وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا

اسلام آباد+کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر ایڈمرل (ریٹائرڈ) آفتاب حسین نے ملاقات کی اور بلوچستان سمیت ملک بھر میں سندس فاؤنڈیشن کی سرگرمیوں کے حوالے سے آگاہ کیا ملاقات کے دوران بلوچستان میں سندس فاؤنڈیشن کی سرگرمیوں کا دائرہ کار وسیع کرنے اور پسماندہ علاقوں میں تھیلیسیمیا اور ہیموفیلیا سمیت خون کی بیماریوں (بقیہ نمبر 32 صفحہ نمبر 2 پر)

میں جملہ مریضوں کے علاج کے لئے سہولتیں فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سندس فاؤنڈیشن کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس فاؤنڈیشن نے خون کی بیماریوں کے علاج میں قابل ذکر کام کیا ہے جس سے لاکھوں غریب افراد کو فائدہ ہوا ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں سندس فاؤنڈیشن کا مرکز قائم کرنے کے حوالے سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں صحت کے نظام کو بہتر بنایا جارہا ہے اس مقصد کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت معیاری طبی سہولتیں فراہم کرنے جارہے ہیں جس سے عام بلوچستانی کو اس کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات میسر آئیں گی وزیر اعلیٰ نے مفاد عامہ کے امور میں سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کے درمیان تعاون کو مزید وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا ملاقات کے دوران سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر آفتاب حسین نے بلوچستان میں معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی سنجیدگی اور پختہ عزم کو سراہا اور یقین دہانی کرائی کہ سندس فاؤنڈیشن بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں اپنی خدمات بڑھانے کے لیے تیار ہے۔

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر مارشل (ریٹائرڈ) آفتاب حسین ملاقات کررہے ہیں

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی امریکی گرانٹ سے مجوزہ سات سالہ ری چارج پاکستان منصوبے سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

شمارہ 08 | بدھ 08 جنوری 2025ء بمطابق 07 رجب 1446ھ قیمت 20 روپے | جلد 29

حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات کیلئے کوشاں ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبے میں صحت کے نظام کو بہتر بنایا جارہا ہے بلوچستان کو اس کی دہلیز پر معیاری طبی سہولتیں میسر آئیں گی

صحت عامہ کے امور میں سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کے درمیان وسعت دینے کی ضرورت ہے، سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر سے گفتگو

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منسلک کو یہاں سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر ائیر وائس مارشل (ریٹائرڈ) آفتاب حسین نے ملاقات کی اور بلوچستان سمیت ملک بھر میں سندس فاؤنڈیشن کی سرگرمیوں کے حوالے سے آگاہ کیا

ملاقات کے دوران بلوچستان میں سندس فاؤنڈیشن کی سرگرمیوں کا دائرہ کار وسیع کرنے اور پسماندہ علاقوں میں تھیلیسیمیا اور ہیموفیلیا سمیت خون کی بیماریوں میں مبتلا مریضوں کے علاج کے لیے سہولتیں فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سندس فاؤنڈیشن کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ آپ کی فاؤنڈیشن نے خون کی بیماریوں کے علاج میں قابل ذکر کام کیا ہے جس سے لاکھوں غریب افراد کو فائدہ ہوا ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں سندس فاؤنڈیشن کا مرکز قائم کرنے کے حوالے سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات کے لیے پرعزم ہے۔

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر آفتاب حسین ملاقات کررہے ہیں

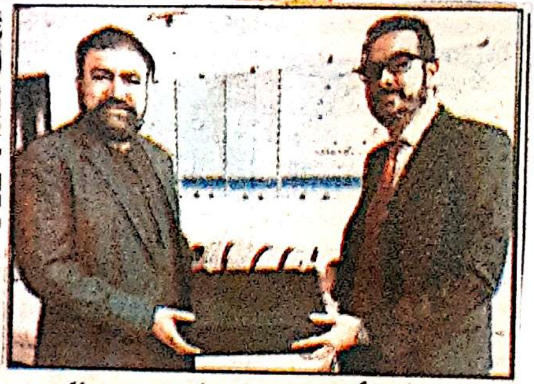

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو ڈبلیو ڈبلیو ایف کے سینئر ڈائریکٹر محمد نواد حیات سوینئر پیش کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80	بدھ 8 جنوری 2025ء 7 رجب المرجب 1446ھ	صفحات 6	قیمت 20 روپے	شمارہ 8

صوبے میں صحت کے نظام کو بہتر بنایا جارہا ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت معیاری طبی سہولتیں فراہم کرنے جارہے ہیں جس سے عام بلوچستانی کو اس کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات میسر آئیں گی

بلوچستان میں سیلابی پانی کو ذخیرہ کر کے کارگر بنانے کا 07 سالہ منصوبہ غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے، منصوبے کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے، میر سرفراز بگٹی

اسلام آباد+کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر ائیر وائس مارشل (ریٹائرڈ) آفتاب حسین نے ملاقات کی اور بلوچستان سمیت ملک بھر میں سندس فاؤنڈیشن کی سرگرمیوں کے حوالے سے آگاہ کیا ملاقات کے دوران بلوچستان میں سندس فاؤنڈیشن کی سرگرمیوں کا دائرہ کار وسیع کرنے اور پسماندہ علاقوں میں تھیلیسیمیا اور ہیموفیلیا سمیت خون کی بیماریوں میں مبتلا مریضوں کے علاج کے لئے سہولتیں فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سندس فاؤنڈیشن کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس فاؤنڈیشن نے خون کی بیماریوں کے علاج میں قابل ذکر کام کیا ہے جس سے لاکھوں غریب افراد کو فائدہ ہوا ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ میں سندس فاؤنڈیشن کا مرکز قائم کرنے کے حوالے سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں اصلاحات کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں صحت کے نظام کو بہتر بنایا جارہا ہے اس مقصد کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت معیاری طبی سہولتیں فراہم کرنے جارہے ہیں جس سے عام بلوچستانی کو اس کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات میسر آئیں گی وزیر اعلیٰ نے مفاد عامہ کے امور میں سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کے درمیان تعاون کو مزید وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا ملاقات کے دوران سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر آفتاب حسین نے بلوچستان میں معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی سنجیدگی اور پختہ عزم کو سراہا اور یقین دہانی کرائی کہ سندس فاؤنڈیشن بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں اپنی خدمات بڑھانے کے لیے تیار ہے۔ دریں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت "ری چارج پاکستان" منصوبے سے متعلق جائزہ اجلاس منگل کو یہاں منعقد ہوا جس میں ویڈیو لنک کے ذریعے وفاقی و صوبائی حکام اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں "ری چارج پاکستان" منصوبے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزارت موسمیاتی تبدیلی، وفاقی فلڈ کمیشن، اور ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کے اشتراک سے تیار کیے گے

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سندس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر ایئر مارشل (ر) آفتاب حسین ملاقات کر رہے ہیں رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 972 QUETTA Wednesday January 08, 2025 /Rajabul Murajjab 07, 1446

Common Baloch to get quality healthcare at doorstep: CM

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti and Sundas Foundation Director Air Marshal (Retd) Aftab Hussain discussed expanding the foundation's activities in Balochistan.

The meeting emphasized the need for better facilities to treat blood diseases like thalassemia and hemophilia in backward areas. CM Bugti said that Balochistan's health system was undergoing significant improvements, aiming to provide quality medical facilities to its residents, especially in rural areas.

Sundas Foundation Director Air Marshal (Retd) Aftab Hussain called on Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti here on Tuesday.

Chief Minister Bugti appreciated Sundas Foundation's remarkable work in treating blood diseases, which has benefited millions of poor people. He assured cooperation in establishing a Sundas Foundation center in Quetta and reiterated the government's commitment to health sector reforms.

Bugti stated that the government was working to improve the health system through public-private partnerships, aiming to provide quality medical facilities to the people of Balochistan at their doorstep.

The Chief Minister also stressed the importance of collaboration between government and non-government organizations in public interest matters. Sundas Foundation Director Aftab Hussain praised the Chief Minister's commitment to providing quality medical facilities and assured that the foundation is ready to expand its services in Balochistan's backward areas.This development is part of the larger efforts to improve Balochistan's health sector, which includes initiatives like the "Well and Healthy Balochistan" Health Policy 2018-30, aiming to strengthen the health system and improve health information systems

CamScanner

حکومت ہونہار طلبہ کو میرٹ پر سکالرشپ فراہم کررہی ہے، میر شعیب نوشیروانی

دنیا کی ترقی یافتہ اقوام کا راز تعلیم ہی میں پنہاں ہے، نوجوانوں کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (اے پی پی) وزیر خزانہ وما ئنز اینڈ منرلز میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو میرٹ سکالرشپس کے مواقع فراہم کررہی ہے، مستحق طلباء وطالبات تعلیم کے ذریعے اپنا ایک روشن مستقبل بنا سکتے ہیں اور صوبائی حکومت ان کے تعلیم کے خواب کو عملی جامہ پہنارہی ہے ،صادق پبلک سکول ہو یا دنیا کے بہترین یونیورسٹیوں میں اعلیٰ تعلیم صوبائی حکومت ہونہار طلباء کو ہر پلیٹ فارم پر سپورٹ کرنے کیلئے اقدامات ....

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کررہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نوجوانوں کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت ہونہار طلباء وطالبات کو تعلیم کے حصول کیلئے میرٹ پر سکالرشپس فراہم کررہی ہے جس کے ذریعے وہ اپنے مستقبل کو محفوظ وروشن بنا سکتے ہیں ،یہ اسکالرشپ محض مالی امداد نہیں بلکہ پڑھے لکھے بلوچستان کے روشن مستقبل وامید کی کرن بھی ہیں صوبائی حکومت طلباء وطالبات کے بہتر تعلیم کے خواب کو عملی جامہ پہنارہی ہے ،دنیا کی ترقی یافتہ اقوام کا راز تعلیم ہی میں پنہاں ہے تعلیم نئی نسل کی صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرنے، ترقی کے عمل کو مزید آگے بڑھانے اور ایک روشن مستقبل کی تعمیر کی کلید ہے صادق پبلک سکول ہو یا دنیا کی بہترین یونیورسٹیوں میں اعلیٰ تعلیم صوبائی حکومت ہونہار طلباء کو ہر پلیٹ فارم پر سپورٹ کرنے کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ عوام دوست منصوبوں کے ذریعے لوگوں کی محرومیاں دور کرنے کیلئے کوششیں جاری ہیں۔

فورسز نے بلوچستان میں امن کیلئے مثالی قربانیاں دیں، ظہور بلیدی

تربت کے نواحی علاقے میں فرنٹیئر کور، پولیس اہلکار اور عام شہریوں پر دہشت گرد حملے انتہائی قابل مذمت ہیں

حکومت عوام کی جانوں کا تحفظ یقینی بنانے کے لیے دہشت گردوں کیخلاف سخت اقدامات کرے گی، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ تربت میں سیکورٹی اہلکاروں پر دہشتگرد حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سکیورٹی فورسز نے صوبے میں امن وامان کی بحالی کیلئے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔ بلوچستان کے عوام سکیورٹی فورسز کی قربانیوں کے جذبے کو سراہتے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا۔صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات ظہور احمد بلیدی نے تربت کے نواحی علاقے میں فرنٹیئر کور، پولیس اہلکار اور عام شہریوں پر دہشت گرد حملے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ FC اور دیگر سکیورٹی فورسز نے صوبے میں امن وامان کی بحالی کے لیے بے مثال قربانیاں دی ہیں۔انہوں نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام سکیورٹی فورسز کی قربانیوں کے جذبے کو سراہتے ہیں۔ظہور احمد بلیدی نے شہید ہونے والے فورسز اور عام شہریوں کی مغفرت کے لئے ان کے اہل خانہ کے ساتھ تعزیت کی ہے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی ہے۔صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات ظہور احمد بلیدی نے سابق صوبائی وزیر اور ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے چیئرمین عبدالخالق ہزارہ کو ڈکیتی کی واردات کے دوران جان سے مارنے کے عمل کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا ہے عبدالخالق ہزارہ اور ان کی جماعت کوئٹہ اور پورے صوبے میں امن اور ہم آہنگی کے لیے اہم کردار ادا کرتے رہے ہیں۔انہوں نے کہا ہے کہ حکومت معروف اور معتبر شخصیات کے ساتھ ساتھ عام لوگوں کے جانوں کا تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے مجرم کے خلاف سخت اقدامات رے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 JAN 2025 Page No. 13

منشیات کی لعنت کے خاتمے کیلئے موثر اقدامات اٹھانا ہونگے، چیف سیکرٹری

نارکوٹکس کنٹرول کمیٹی کا بنیادی مقصد منشیات سے متعلق مسائل کا حل تلاش کرنا ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ج ن) چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبائی نارکوٹکس کنٹرول کمیٹی کا پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری، داخلہ شہاب علی شاہ، سیکرٹری ایکسائز ظفر علی بخاری، سیکرٹری سوشل ویلفیئر، سیکرٹری صحت، اینٹی نارکوٹکس فورس، پولیس، ایف سی، کسٹم کے حکام بھی شریک تھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ نارکوٹکس کنٹرول کمیٹی کا بنیادی مقصد منشیات سے متعلق مسائل کا حل تلاش کرنا اور معاشرے کو اس خطرناک لعنت سے بچانا ہے۔ منشیات کی روک تھام کے لئے عوام میں آگاہی پھیلانا، نوجوانوں کو منشیات کے نقصانات سے آگاہ کرنا اور تعلیمی پروگراموں کا انعقاد کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی منشیات کی اسمگلنگ کو روکنے کے لئے سرحدوں پر سخت نگرانی کرے گی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر اس انسان دشمن عمل کو روکنا ہوگا۔ کمیٹی منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے لئے پروگرام بھی چلائے گی تاکہ وہ دوبارہ ایک باعزت شہری کی طرح معاشرے میں شامل ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ نارکوٹکس کنٹرول کمیٹی کی اہمیت اس لئے بڑھ جاتی ہے کہ منشیات کا استعمال نہ صرف فرد بلکہ پورے معاشرے کو تباہ کر سکتا ہے، منشیات کی وجہ سے جرائم، بیماریاں اور معاشی نقصانات بڑھتے ہیں، اس مسئلے سے نمٹنے کے لئے موثر اقدامات اٹھانا انتہائی ضروری ہے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ سول سوسائٹی، قبائلی عمائدین، علماء کا بھی فرض بنتا ہے کہ اس ناسور کو معاشرے سے ختم کرنے میں حکومت کے ساتھ تعاون کرے، منشیات کے خلاف آواز اٹھائیں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تعاون کر کے اس عفریت کے خاتمے میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان [illegible] کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

منشیات کی روک تھام کیلئے قانون نافذ کرنیوالے اداروں کیساتھ تعاون کیا جائے، چیف سیکرٹری

نارکوٹکس کنٹرول کمیٹی کی اہمیت اس لئے بڑھ جاتی ہے کہ منشیات کا استعمال نہ صرف فرد بلکہ پورے معاشرے کو تباہ کر سکتا ہے، شکیل قادر خان

صوبائی نارکوٹکس کنٹرول کمیٹی کا مقصد منشیات کی روک تھام، نوجوانوں کو نقصانات سے آگاہی فراہم اور تعلیمی پروگرامز کا انعقاد کرنا ہے

تعلیمی اداروں میں منشیات کے استعمال کیخلاف آگاہی مہم شروع کی جائے، زیر صدارت اجلاس سے خطاب، متعلقہ افسران بھی شریک

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبائی نارکوٹکس کنٹرول کمیٹی کا پہلا اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ شہاب علی شاہ، سیکرٹری ایکسائز ظفر علی بخاری، سیکرٹری سوشل ویلفیئر، سیکرٹری صحت، اینٹی نارکوٹکس فورس، پولیس، ایف سی، کسٹم کے اعلیٰ حکام بھی شریک تھے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ نارکوٹکس کنٹرول کمیٹی

بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

کا بنیادی مقصد منشیات سے متعلق مسائل کا حل تلاش کرنا اور معاشرے کو اس خطرناک لعنت سے بچانا ہے منشیات کی روک تھام کیلئے عوام میں آگاہی پھیلانا، نوجوانوں کو منشیات کے نقصانات سے آگاہ کرنا اور تعلیمی پروگراموں کا انعقاد کرنا ہے انہوں نے کہا کہ کمیٹی منشیات کی اسمگلنگ روکنے کیلئے سرحدوں پر سخت نگرانی کرے گی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر اس انسان دشمن عمل کو روکنا ہوگا کمیٹی منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے لئے پروگرام بھی چلائے گی تاکہ وہ دوبارہ ایک باعزت شہری کی طرح معاشرے میں شامل ہو سکیں انہوں نے کہا کہ نارکوٹکس کنٹرول کمیٹی کی اہمیت اس لئے بڑھ جاتی ہے کہ منشیات کا استعمال نہ صرف فرد بلکہ پورے معاشرے کو تباہ کر سکتا ہے، منشیات کی وجہ سے جرائم، بیماریاں اور معاشی نقصانات بڑھتے ہیں، اس مسئلے سے نمٹنے کیلئے موثر اقدامات اٹھانا انتہائی ضروری ہے چیف سیکرٹری نے کہا کہ سول سوسائٹی، قبائلی عمائدین، علماء کا بھی فرض بنتا ہے کہ اس ناسور کو معاشرے سے ختم کرنے میں حکومت کے ساتھ تعاون کرے، منشیات کے خلاف آواز اٹھائیں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تعاون کر کے اس عفریت کے خاتمے میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں انہوں نے ہدایت دی کہ صوبے کے تعلیمی اداروں میں منشیات کے استعمال کے خلاف آگاہی مہم شروع کی جائے تاکہ طلباء وطالبات کو اس لعنت سے تحفظ ہو اس سلسلے میں تمام متعلقہ محکموں نے تفصیلی بریفنگ دی۔

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کو سیکرٹری مائنز اینڈ منرلز مختلف کمپنیوں کو دی گئی لیز سے متعلق بریفنگ دے رہے ہیں

Century Express Quetta

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان صوبائی نارکوٹکس کنٹرول کمیٹی کے پہلے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 JAN [illegible] Page No. 14

صوبے کے تعلیمی اداروں میں سیاسی سرگرمیوں پر پابندی عائد

[illegible]

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان نے عدالتی احکامات کی روشنی میں صوبے کے تعلیمی اداروں میں سیاسی سرگرمیوں پر پابندی عائد کردی۔ گورنمنٹ آف بلوچستان کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے اعلامیے کے مطابق عدالتی احکامات کی روشنی میں بلوچستان کے تعلیمی اداروں میں سیاسی سرگرمیوں پر پابندی عائد کردی گئی ہے پابندی کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی

[illegible]

پنجاب حکومت کی بلوچستان میں مچھلی کی فارمنگ میں سرمایہ کاری کیلئے اظہار دلچسپی

بلوچستان ہمارے دلوں میں رہتا ہے، گفتگو، بزنس سمٹ میں شرکت کی دعوت قبول کرلی

پنجاب بڑا بھائی بن کر پاکستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے کام کرتا ہے، بلال کاکڑ اور زاہد حسین کی گفتگو

لاہور (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹریز (ایف پی سی سی آئی) کے چیئرمین پالیسی ایڈوائزری بورڈ میاں زاہد حسین کے ہمراہ پنجاب کی سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب سے ملاقات کی۔ اس موقع پر بلال کاکڑ نے انہیں اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کو اسلام آباد میں 27 اور 28 جنوری کو FPCCI کے تعاون سے ہونے والی بلوچستان بزنس سمٹ میں شرکت کی دعوت دی، مریم اورنگزیب نے دعوت قبول کرتے ہوئے حکومت پنجاب کی جانب

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

عوامی مسائل کا حل کسی حکمران اور سیاسی جماعت کی ترجیح نہیں رہی، سینیٹر عبدالقادر

پاکستان سری لنکا، بنگلہ دیش اور خطے کے دیگر ممالک کے مقابلے میں تعلیم وصحت پر سب سے کم خرچ کرنیوالا ملک ہے

ملک بھر میں عوام کی صحت کے حوالے سے تشویش ہے، ایک شخص کو بیماریاں لاحق ہیں، چیئرمین قائمہ کمیٹی وفاقی پیداوار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے میں کہا ہے پاکستان برازیل، بھارت، فلپائن، ترکی، سری لنکا، بنگلہ دیش اور خطے کے دیگر ممالک کے مقابلے میں تعلیم وصحت پر سب سے کم خرچ کرنیوالا ملک ہے پاکستان نیا ایک سال میں تعلیم پر جی ڈی پی کا 1.9 اور صحت پر 0.8 فیصد خرچ کیا پاکستان ایک ایٹمی قوت ہے پاکستان کا ہر شعبے میں تقابل دنیا کی تمام ایٹمی طاقتوں کے ساتھ لیا جائے تو بات سمجھ میں آتی ہے لیکن اگر تعلیم اور صحت کے شعبوں میں سری لنکا، فلپائن اور بنگلہ دیش بھی ہم سے آگے ہوں تو یہ بات انتہائی تشویشناک ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ پاکستان میں خواندگی کی شرح بھی سری لنکا، بنگلہ دیش اور فلپائن سے بہت کم ہے پاکستان میں عوام کی صحت اس قدر خراب ہے کہ ایک ایک شخص کو کئی مہلک بیماریاں لاحق ہیں جن کے علاج معالجے کے لئے انکے پاس وسائل نہیں۔ لاکھوں لوگ علاج معالجے کی سہولیات میسر نہ ہونے کی وجہ سے ہلاک ہو جاتے ہیں جبکہ ہسپتالوں میں مریضوں کی تعداد کم اور ڈاکٹروں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے اس کے مقابلے میں پاکستان کے ہر سرکاری ہسپتال میں کروڑوں لوگ روزانہ علاج معالجے کی غرض سے آتے ہیں

خواتین کی شمولیت کے بغیر ترقی کا خواب ادھورا ہے، فرح عظیم شاہ

سریاب میں 2 ووکیشنل ٹریننگ سینٹر قائم کردیئے، افتتاح کے موقع پر خطاب

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے علاقے سریاب میں دو ووکیشنل سینٹر قائم کردیئے گئے، سینٹرز میں خواتین کو سلائی کڑھائی سمیت مختلف ہنر سکھائے جائیں گے تفصیلات کے مطابق رکن بلوچستان اسمبلی فرح عظیم شاہ نے کوئٹہ کے علاقے سریاب میں ایمان طاہرہ عزیز ووکیشنل سینٹر کے نام سے دو مراکز کا افتتاح کیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے رکن اسمبلی......... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

فرح عظیم شاہ نے کہا کہ سریاب میں خواتین کی بڑی تعداد معاشی طور پر خودمختار ہونا چاہتی ہیں جس کیلئے علاقے میں دو ووکیشنل ٹریننگ سینٹرز قائم کردیئے گئے دونوں سینٹرز میں خواتین کو سلائی، کڑھائی، بیوٹیشن سمیت مختلف کورسز میں تربیت فراہم کی جائے گی تاکہ خواتین نہ صرف خود کی بلکہ اپنے کنبے کی بھی کفالت کرسکیں انہوں نے کہا کہ ہمارا یہ وژن ہے کہ خواتین کی شمولیت کے بغیر ترقی کا خواب ادھورا ہے لہذا خواتین کو بھی ترقی کے سفر میں شریک کرکے ہم صوبے کو ترقی یافتہ اور خوشحال بنائیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں رائٹ ٹو انفارمیشن کا قانون شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بناتا ہے، عادل جہانگیر

انفارمیشن ایکٹ 2021 نے شہریوں کو یہ حق دیا ہے کہ وہ حکومتی اداروں سے معلومات حاصل کرسکیں

کوئٹہ (پ ر) ایسوسی ایشن آف انٹیگریٹڈ ڈیولپمنٹ بلوچستان (AID) اور نیشنل انڈومنٹ فار ڈیموکریسی (NED) کے زیر اہتمام صوبائی محکموں کے پبلک انفارمیشن آفیسرز اور پبلک اکاؤنٹیبلٹی فورم کے حکام کو رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2021 کی عملداری اور اس ایکٹ کے بارے میں معلومات اور اس کے قانونی تقاضوں کے حوالے سے ایک روزہ ٹریننگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ایڈ بلوچستان کے چیف ایگزیکٹو ڈائریکٹر عادل جہانگیر، سینئر سیاستدان اور نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما ڈاکٹر اسحاق بلوچ، ایڈ بلوچستان کے ایم اینڈ ای اسپیشلسٹ میر بہرام لہڑی، سینئر صحافی اور ایڈ بلوچستان کے ماسٹر ٹرینر میر بہرام بلوچ، رائٹ ٹو انفارمیشن کے قوانین سے متعلق ایکسپرٹ ایڈووکیٹ عبدالجبار خان، اور ماسٹر ٹرینر عبدالباری سمیت مقررین نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں حق معلومات بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

(رائٹ ٹو انفارمیشن) کے قانون کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہ کہ یہ قانون عوام کے بنیادی حقوق میں سے ایک ہے جو شفافیت، جوابدہی، اور عوامی شرکت کو یقینی بناتا ہے۔ مقررین نے کہا کہ بلوچستان رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2021 نے شہریوں کو یہ حق دیا ہے کہ وہ حکومتی اداروں سے معلومات حاصل کرسکیں، جو بدعنوانی کے خاتمے اور بہتر حکمرانی کی بنیاد ہے۔

Century Express Quetta

محتسب اعلیٰ بلوچستان نذر بلوچ ودیگر کا حب کا دورہ

انڈسٹریل زون کے محنت کشوں کو علاج معالجے کی تمام سہولتیں مہیا کرنیکی ہدایت

حب (خ ن) محتسب اعلیٰ بلوچستان ایڈووکیٹ نذر محمد بلوچ، ریجنل ڈائریکٹر انوار الحق ملک اور ڈائریکٹر انویسٹی گیشن نوالامین زہری کے ہمراہ ضلع حب دورے پر پہنچ گئے محتسب اعلیٰ بلوچستان نے ضلع حب آمد پر عوامی حلقوں کی شکایت پر حب شہر میں ٹریفک مسئلے کا نوٹس لیتے ہوئے محتسب اعلیٰ نے ایس پی حب سے ٹریفک انٹو پریشنگ کا انعقاد کیا ایس پی حب محمد معروف عثمان نے محتسب اعلیٰ ایڈووکیٹ نذر محمد کو بریفنگ میں بتایا کہ مصنی شہر حب میں ہیوی ٹریفک کی انٹری روکنے کیلئے ٹریفک پلان تیار کرلیا گیا ہے جس کو پولیس کے تعاون سے شہر میں ہیوی ٹریفک روک تھام کی کیلئے ہیوی ٹریفک انٹری کے اوقات کار مقرر کردیئے محتسب اعلیٰ نے ایس پی حب محمد معروف عثمان کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ ٹریفک پلان محکمے کے حوالے سے ڈسٹرکٹ پولیس کی کاوشیں قابل تحسین ہیں بعد ازاں محتسب اعلیٰ نے 50 بیڈ سوشل سکیورٹی ہسپتال میں جاری ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا ایم ایس 50 بیڈ سوشل سکیورٹی ہسپتال ڈاکٹر شاہ بانو اور ڈپٹی ڈائریکٹر کرامت نے بریفنگ میں بتایا کہ سوشل سکیورٹی ہسپتال میں ایمبولینس مکمل طور پر فعال موجود اور ہسپتال میں رنگ وروغن کا کام جاری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 08 JAN 2025 Page No. 17

جمعیت کی اپیل پر آج بلوچستان کی تمام قومی شاہراہوں پر پہیہ جام ہوگا

شاہراہیں بند کرکے احتجاج کیا جائیگا، پارٹی کے تمام امراء، نظماء اور کارکنوں کو ہڑتال کامیاب بنانے کی ہدایت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کی کال پر آج بلوچستان کی تمام قومی شاہراہوں پر پہیہ جام ہوگا، جے یو آئی بلوچستان کے ناظم عمومی آغا سید محمود شاہ نے بتایا ہے کہ بلوچستان اسمبلی کے حلقہ پی بی 45 کوئٹہ 8 کے 15 پولنگ اسٹیشنوں پر دوبارہ ہونے والے انتخابات میں نتائج کی تبدیلی کے خلاف جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع نے آج (بدھ 8 جنوری) کو پہیہ جام ہڑتال کی کال دی ہے جس کے تحت آج بلوچستان کی تمام قومی شاہراہوں کو آمد و رفت کیلئے بند کرکے احتجاج کیا جائے گا۔ انہوں نے جے یو آئی بلوچستان کے تمام اضلاع کے امراء، نظماء اور کارکنوں کو ہدایت کی ہے کہ پہیہ جام کو کامیاب بنائیں۔

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی ترجمان دلاور خان کاکڑ نے بیان میں کہا کہ آج بروز بدھ 08 جنوری کو صوبہ بھر میں حلقہ پی بی 45 آر او کی جانبداری انتخابی عمل کے دوران ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی جانب سے منظم سازش کے تحت انتخابی عمل کو متنازعہ اور مینڈیٹ پر ڈاکہ ڈالنے کے خلاف مکمل طور پر پہیہ جام ہڑتال ہوگی صوبہ بھر کے تمام اضلاع کے ہیڈ کوارٹرز میں پہیہ جام رہے گا، صوبے کے تمام نیشنل ہائی ویز بند ہونگے اہل بلوچستان سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ آج ہونے والے ہڑتال کو کامیاب بنانے کیلئے جمعیت علماء اسلام کا ساتھ دے عوام آج کے دن سفر سے گریز کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایک منظم سازش کے تحت عوامی نمائندوں کو پارلیمان سے دور رکھا گیا ہے۔ عوام کے حق رائے دہی پر قدغن لگائی جارہی ہے اور ان کی آواز دبائی جارہی ہے، جس کے نتیجے میں مایوسی اور ناامیدی کی فضا قائم ہوچکی ہے۔ عوام جمہوریت اور انتخابی عمل سے بدظن ہوکر ایک تاریک راستے پر چلنے پر مجبور ہورہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، حکومت کے ادارے عوام کی حقیقی آواز کو نظرانداز کرکے ان کی توقعات پر پورا نہیں اتر رہے، جس کے باعث حکومت پر عوامی اعتماد مکمل طور ختم ہوچکا ہے حلقہ پی بی 45 پر صوبے کی سیاسی تاریخ کا ایک اور سیاہ باب رقم کیا گیا، جہاں عوام کو انتخابات سے دور رکھنے اور ان کی آزادانہ رائے کو کچلنے کی بدترین مثال قائم کی گئی۔ عوامی رائے کی کھلم کھلا تذلیل کرتے ہوئے ایک ایسا گھناؤنا کھیل کھیلا گیا جس نے جمہوری اصولوں کو پامال کردیا انہوں نے کہا کہ انتخابی عمل کے دوران حکومت کی جانبداری کھل کر سامنے آئی۔

عبدالخالق ہزارہ پر حملے کے حقائق سے آگاہ کیا جائے، ایچ ڈی پی

مجرم کا جرم ناقابل معافی، قومی اور قبائلی روایات کے منافی اقدام ہے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں چیئرمین عبدالخالق ہزارہ اور انکے اہل خانہ پر قاتلانہ حملے میں ملوث مجرم کے جرم کو ناقابل معافی، قومی وقبائلی اقدار وروایات کے منافی اقدام قرار دیتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تفتیش کے عمل میں تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھ تحقیقات کرنے کی توقع کی گئی بیان میں کہا گیا کہ مجرم کے بیان کو حتمی تصور کرکے مزید تفتیش نہ کرنے کا عمل اصل حقائق کو چھپانے کی سازش تصور ہوگی اور پارٹی یہ سوچنے پر مجبور ہوگی کہ دانستہ طور پر مجرم کے اصل جرم پر پردہ ڈالنے کی کوشش در اصل مجرم کو فائدہ پہنچانے کیلئے سوچے سمجھے منصوبے کے تحت انجام پارہا ہے بیان میں کہا گیا کہ چیئرمین عبدالخالق ہزارہ اگر بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنا اور اپنے اہل خانہ کا دفاع نہ کرتے تو ممکن تھا کہ مجرم اپنے کسی گھناؤنے مقصد میں کامیاب ہوجاتا اور چیئرمین یا انکے اہل خانہ کے کسی فرد کو کسی طرح کے شدید نقصان سے دوچار ہونا پڑتا بیان میں کہا گیا کہ انصاف کی سربلندی، عوام کو تحفظ کا احساس دلانے اور ہر طرح کے جرائم کی بیخ کنی و حوصلہ شکنی کیلئے ضروری ہے کہ آزادانہ، شفاف اور ہر طرح کے دباؤ سے پاک انکوائری کرکے عوام کو حقائق سے آگاہ کیا جائے اور مجرم کو کیفر کردار تک پہنچانے کیلئے تمام تر قانونی اقدامات و کارروائی قانون وانصاف کی سربلندی کیلئے ضروری ہے دریں اثناء چیئرمین عبدالخالق ہزارہ کی عیادت کا سلسلہ جاری ہے سیاسی رہنماؤں، سماجی کارکن، پارٹی کی شعبہ خواتین، ہزارہ اسٹوڈنٹس فیڈریشن، پارٹی کارکنان، کوئٹہ شہر کے معززین، اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں انکی رہائش گاہ آکر انکی مزاج پرسی کی اور انکی جلد صحت یابی کیلئے دعا مانگی۔

گیس پریشر میں کمی اور بندش سے عوام پریشان ہیں، جمعیت ن

پشتون آباد، کواری روڈ اور سریکی روڈ کے عوام سخت سردی میں گیس سے محروم ہیں، قاری مہراللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی مولانا خدائے نظر مولانا محمد ابراہیم مولانا رحمت اللہ حقانی حاجی نادر خان اچکزئی اور مولانا صالح محمد نے کہا ہے کہ پشتون آباد، کواری روڈ اور سریکی روڈ کے عوام سخت سردی میں بھی گیس سے محروم ہیں، کہیں گیس بالکل غائب ہے تو کہیں انتہائی کم پریشر کیساتھ فراہم کی جارہی ہے بلوں کی ادائیگی باوجود دن بھر گھروں میں بچے اور بوڑھے ٹھٹھرتے رہتے ہیں انہوں نے کہا کہ گیس انتظامیہ جان بوجھ کر عوام کو گیس لوڈشیڈنگ کے مسئلے سے دوچار کررہا ہے اس ترقی کی دور میں وسائل سے مالا مال صوبہ کے لوگ واپس کوئلے اور لکڑی دور کی طرف لوٹنے پر مجبور ہیں دوسری جانب ایل پی جی مافیا نے بھی عوام سے من مانے ریٹ وصول کرنے شروع کردیئے گیس لوڈشیڈنگ سے ہر سال کوئٹہ میں درجنوں انسانوں کی ضیاع کا المیہ پیش آتا ہے گھریلو نظام بھی درہم برہم ہوجاتا ہے انہوں نے کہا کہ لوڈشیڈنگ گیس پریشر نہ ہونے پر ہائی کورٹ اور صوبائی حکومت نوٹس لیں اور عوام کو ان مشکلات سے نجات دیا جائے گیس لوڈشیڈنگ کا خاتمہ نہ کیا گیا تو جمعیت نظریاتی جلد احتجاج کا لائحہ عمل طے کرلی۔

دو بار شکست کے بعد ایک سیاسی جماعت بوکھلاہٹ کا شکار ہوچکی، علی مدد جتک

پی بی 45 عوام نے خوشنما نعروں، نفرت اور دوغلی سیاست کو مسترد کردیا، مبارکباد دینے والوں سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ حلقہ پی بی 45 کوئٹہ کے عوام نے ایک بار پھر ترقی، خوشحالی، روزگار کی سیاست کو ووٹ دے کر خوشنما نعروں، نفرت اور دوغلی سیاست کو مسترد کردیا ہے، ایک نہیں دو، دو بار شکست کھانے کے بعد اب ایک سیاسی جماعت بوکھلاہٹ کا شکار ہوچکی ہے انہیں چاہیے کہ وہ عوامی مینڈیٹ کا احترام کرتے ہوئے آئندہ انتخابات کا انتظار اور سریاب کے عوام کو ترقی کرنے دیں۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں اپنی رہائشگاہ پر حلقہ پی بی 45 کے 15 پولنگ اسٹیشنوں پر کامیابی کے بعد مبارکباد دینے والے وفود اور حلقے کے عوام سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر سردار بہرام جتک، میر ولی محمد قلندرانی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اب جان چکے ہیں کہ کون ذاتی مفادات حاصل کرتا ہے اور کونسی جماعت ہے جو صرف اور صرف عوام کی اجتماعی ترقی وخوشحالی، فلاح و بہبود اور روزگار کی فراہمی چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم پرست اور مذہبی جماعتوں کو عوام نے مینڈیٹ دیا تھا مگر انہوں نے اپنے ادوار میں کام کرنے کے بجائے ذاتی مفاد حاصل کیے جس کے بعد 2024 میں سریاب کے عوام نے انہیں مسترد کیا اور پاکستان پیپلز پارٹی کو ووٹ دیا تاکہ علاقے میں ترقی اور خوشحالی ہو۔

حکومت کی غلط پالیسیوں سے ملک کو بدامنی کا سامنا ہے، جمعیت نظریاتی

معاملات کو سیاسی فہم وفراست اور تدبر سے حل کرنے کی ضرورت ہے، مولانا لونی ودیگر کا بیان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالقادر لونی صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی نائب امیر مولانا عبدالروف نائب امیر سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی ودیگر نے کہا ہے کہ حکومت کی غلط پالیسیوں سے قوم و ملک مسلسل دھماکے خونریزی، بدامنی کی واقعات کا سامنا کررہی ہے۔ نام نہاد دہشت گردی سے امن سبوتاژ کرنے کی کوشش ہو رہی ہے حکومت کی طرف سے طاقت کے استعمال کی غلط فیصلوں کی وجہ سے ملک آگ کی لپیٹ میں ہے انہوں نے کہا کہ آپریشن اور طاقت کی استعمال سے ملک کی سلامتی کو داؤ پر لگا دیا گیا ہے۔ بدامنی کے بحران اور معاملات کو سیاسی فہم وفراست اور تدبر سے حل کرنے کی ضرورت ہے۔ مسائل کا حل طاقت سے ممکن نہیں آپریشنز ملک میں دہشت گردی میں فروغ کا باعث بنا ہے۔ حکمران ملک میں امن وترقی اور معیشت کی مضبوطی واستحکام چاہتے ہیں تو مذاکرات کے عمل کو آگے بڑھائیں انہوں نے کہا کہ ملک میں سوچے سمجھے منصوبے کی تحت فرقہ واریت، لسانیت کی نام پر سانحات کے پس پردہ حقائق اور محرکات عوام کے سامنے لائے جاسکے اور نہ ہی ان سفاک دہشت گردوں کو قانون کے شکنجے میں جکڑ کر ان کو بے نقاب کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 08 JAN 2025

Page No. 16

پشتونوں کی حالت ناقابل بیان، مزید تنگ کیا گیا تو ہم لڑ بھی سکتے ہیں، محمود اچکزئی

بلوچوں کو بھی جرگوں کے ذریعے اپنے حقوق منوانے اور ملکر سیاسی جدوجہد کے لیے آمادہ کرینگے، پاکستان مہربانی کرکے پشتونوں کے راستے کھولے، خطاب

چمن (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین وتحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی نے چمن میں ضلع قلعہ عبداللہ اور ضلع چمن کے مشترکہ عوامی جرگے سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پشتون بلوچ سندھی کو اس بات پر مجبور نہ کیا جائے کہ وہ یہ کہیں کہ ہم پاکستان میں نہیں رہنا چاہتے، اس وقت پشتونوں کی جو حالت ہے وہ ناقابل بیان ہے، ہمیں مزید تنگ کیا گیا تو ہم لڑ بھی سکتے ہیں لیکن ہم لڑنا نہیں چاہتے، بلوچوں کو بھی جرگوں کے ذریعے اپنے حقوق اور مطالبات منوانے کے لیے آمادہ کرینگے اور مل کر سیاسی جمہوری جدوجہد کرینگے۔ ہم نے جرگوں کا سلسلہ اس لیے شروع کیا ہے کہ اپنے عوام کو ایک دوسرے کی تکالیف اور مشکلات سے آگاہ کرسکیں۔ افغانستان کیساتھ پاکستان کے تعلقات بہتر بنانے سے ہماری معاشی حالت کو استحکام مل سکتی ہے افغانستان کے طالبان اور پاکستان کے حکمرانوں سے کہتے ہیں کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو درمیان میں گارنٹر بنا کر چین اور افغانستان کے دیگر ہمسایوں کو گارنٹر بنا کر ایک دوسرے کے خلاف اپنی سرزمین کو استعمال نہ کرنے کے خدشات دور کریں عالمی سیکورٹی کونسل امریکا، چین، برطانیہ، فرانس یہ سب ذمہ داری لے لیں پاکستان کو مہربانی کرنا ہوگی اگر وہ اپنا ملک بچانا چاہتے ہوں یا خطے میں امن چاہتے ہو تو افغانستان کے استقلال کو ماننا ہوگا افغانستان ہمارے آباو اجداد کا مسکن اور مدفن ہے یہاں سے افغانستان میں مداخلت نہیں ہونی چاہئے۔ افغانستان کے ساتھ پشتونخوا وطن کے سات راستے ہیں خیبر سے لیکر چمن تک ان ساتوں راستوں پر سات کسٹم ہاوسز بنائے جائیں اور پشتونوں کو تجارت کرنے دیا جائے کیونکہ پشتون تاریخ میں تاجر رہے ہیں سوائے منشیات واسلحے کے باقی تمام تجارتی سامانوں پر کوئی پابندی نہیں ہونی چاہئے تمام راستوں پر کسٹم ہاوسز بنائے جائیں اور ٹیکس لئے جائیں۔ چمن ماسٹر پلان میں ضلع چمن ضلع قلعہ عبداللہ کا عوامی جرگہ دو روز کے لیے 6و7 جنوری 2025 تاریخی پشتون قومی جرگے بنوں منعقدہ 11 تا 14 مارچ 2022 کے اعلامیہ کے نتیجے میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جرگے میں ہزاروں کی تعداد میں چمن، گلستان، قلعہ عبداللہ، توبہ اچکزئی اور ملحقہ علاقوں سے معززین، معتبرین سیاسی وقبائلی رہنماؤں، علمائے کرام نے شرکت کی۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ افغانستان ایشیاء کا بابا ہے افغانستان اور اس سے ملحقہ پشتونخوا وطن کے اس لیئے میدان جنگ بنانے کی تیاری ہورہی ہے کہ دنیا کے لوگوں نے ہمارے وطن کے وسائل کو پرکھا ہے اور اسے لیجانے کے لیے مختلف حربے استعمال کیئے جارہے ہیں، جنگ مسلط کرکے ہمیں تباہ وبرباد کرنے اور پشتونخوا وطن کو لوٹنے کی پالیسیاں بن رہی ہیں اس حالت میں یہ ہماری ذمہ داری بنتی تھی کہ ہم اپنے قوم کے پاس جاکر ان سے مشورہ لیں۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ پاکستان کے جاہل، نااہل اور فارم 47 کی ناجائز حکومت نے SIFC (خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل) بناکر پشتونخوا وطن کے وسائل کو لوٹنے کا ارادہ کیا ہے ہم یہ نہیں کہتے کہ ہمارے وسائل سب ہمیں دیئے جائیں بلکہ دنیا میں جو قانون ہے وسائل کی تقسیم کا جو بھی فارمولا ہے کہ ریاست اور زمین کے مالکوں کو کتنا حصہ بنتا ہے ہمیں پشتونوں کو بھی اپنے وسائل میں سے اتنا حصہ دیا جائے، اگر کسی کا یہ خیال ہے کہ سب کا سب ہم لوٹ لینگے تو یہ ان کی خام خیالی ہوگی ہم نے انگریزوں کے ساتھ بھی ہر پتھر پر اپنا خون بہایا اور ان کا بھی خون بہایا ہے، پشتونوں کی تاریخ دیکھ لیں پشتونوں نے کسی بھی قابض جارح قوت کو اپنے وطن میں رہنے نہیں دیا۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ پشتون جنگ کرسکتے ہیں لیکن جنگ نہیں چاہتے۔ ہم کوئٹہ جرگے کے بعد اہم فیصلے کرینگے۔ ہم کسی کے زمین کے ایک انچ کے خواہشمند نہیں لیکن اپنی تاریخی سرزمین کی ایک انچ بھی کسی کو دینے کے لیے تیار نہیں۔ اس ملک میں پشتونوں کا اپنا ایک متحدہ صوبہ نہیں پشتون چار مختلف انتظامی یونٹوں میں منقسم ہیں انہوں نے کہا کہ یہاں کچھ لوگوں کو ہمیں گالیاں دینے پر مامور کیا گیا ہے آخر ہم بھی انسان ہیں۔ ہمیں مجبور نہ کیا جائے ہمیں جواب دینا اچھی طرح آتا ہے مجبور نہ کیا جائے ورنہ ہم ان کالے کوؤں کے پر کاٹ سکتے ہیں۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ پاکستان مہربانی کرے پشتونوں کے راستے کھولے۔ ہمیں ہر جگہ تنگ کیا جارہا ہے کوئلے سے لدے ٹرکوں پر فائرنگ، بے گناہ مزدوروں کی قتل عام، چوریوں، ڈکیتیوں، اغواء برائے تاوان کے واقعات عام ہیں۔ معصوم بچے مصور کاکڑ کو اغواء کرکے ان سے کروڑوں روپے کے مطالبات پر میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ ہماری خفیہ ایجنسیاں ادارے اتنی نااہل نہیں کہ انہیں پتہ نہ ہو کہ اغواء کار کون ہیں اور معصوم بچہ کہاں ہے ہماری ایجنسیاں تو گدلے پانی میں سوئی بھی ڈھونڈ سکتی ہے۔ ہمیں اپنے چلے کاٹنے ہونگے ہر گھر سے ایک ایک فرد دیا جائے پھر کسی نے ہمارے ساتھ اچھا کرنا تھا اس کے ساتھ اچھائی کرینگے جس نے برا کرنا تھا انہیں بددعا دینگے۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ ہمارا یہ ملک اسلامی، جمہوری اور نہ ہی پاک لوگوں کا ملک ہے، صدر سے لیکر وزیراعظم تک سب اس ملک کو لوٹ رہے ہیں۔ اس ملک کو اکٹھا رکھنے کے لیے آپ کیا کروگے۔ پاکستان کو چلانے کا راستہ یہ ہے کہ ایک متفقہ آئین ہوگا سب اس کی پاسداری کرینگے۔ اللہ پاک نے جو نعمتیں پیدا کی ہیں سندھ کے ساحل وسائل پر سندھی، بلوچ کو ساحل وسائل پر بلوچ، پشتونوں کے وسائل پر پشتونوں کو آئینی ضمانت دی جائے۔ پاکستان 75 سال سے بنا ہے پشتون آج بھی اس ملک میں چار یونٹوں میں تقسیم ہے کیا گناہ کیا ہے۔ ایک بہت بڑا حصہ پنجاب میں ہے، پشتونوں کے وطن کو کیوں ایک صوبہ میں جمع نہیں کیا جارہا ہم نے اس ملک کی آزادی کے لیے سب سے زیادہ قربانیاں دی ہیں پشتونوں نے اس وطن کے لیے قربانیاں دیں ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 08 JAN 2025 Page No. 19

کوئٹہ: لنک ہزار گنجی روڈ پر بم دھماکہ و فائرنگ، راہگیر بچہ جاں بحق، 5 افراد زخمی

سڑک کنارے نصب بم سے پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنایا گیا، تین اہلکار اور دو راہگیر زخمی ہوئے، سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے ملزمان کی تلاش شروع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کیچی بیگ لنک ہزار گنجی روڈ پر پولیس کو نشانہ بنانے کی کوشش، بم دھماکے اور فائرنگ سے دس سالہ راہگیر بچہ جاں بحق، تین اہلکاروں سمیت پانچ افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق نامعلوم افراد نے لنک ہزار گنجی روڈ پر پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنانے کے لئے کنارے بم نصب کیا تھا گزشتہ شب مددگار پولیس کے جوان ہیڈ کانسٹیبل محمد جہانگیر کانسٹیبل ضمن حسین اور کانسٹیبل محمد اسلم گاڑی میں معمول کی گشت پر تھے اور لنک ہزار گنجی روڈ پر گاڑی کھڑی کرکے بیکنگ کررہے تھے کہ اسی دوران ان کے قریب سڑک کنارے نصب بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا دھماکے کے ساتھ ہی نامعلوم افراد جوانوں پر شدید فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے جوانوں نے بھی جوابی فائرنگ کی تاہم حملہ آور فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں دس سالہ بچہ مراد علی ولد علی اکبر موقع پر جاں بحق جبکہ تینوں جوان محمد اسلم محمد جہانگیر اور ضمن حسین اور دو راہگیر تاج محمد اور عبداللہ شدید زخمی ہوگئے اطلاع ملنے پر پولیس۔ سی ٹی ڈی اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری اور بم ڈسپوزل اسکواڈ نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لیکر نعش اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا جبکہ ملزمان کی گرفتاری کیلئے علاقے کی ناکہ بندی کرکے سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے ملزمان کی تلاش شروع کردی۔ ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد بچے کی لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی۔

دکی: ایک ہی قبیلے کے دو گروہوں میں فائرنگ، ایک شخص ہلاک، تین زخمی

ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے، زخمیوں کو کوئٹہ منتقل کردیا گیا

دکی (نامہ نگار) ایک ہی قبیلے کے دو گروہوں کے درمیان تصادم میں فائرنگ سے ایک بھائی جاں بحق اور دیگر دو بھائیوں سمیت 3 افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کیمطابق چین مسجد ناصر آباد کے مقام پر پرانی رنجش کی بناء پر ایک قبیلے کے دو گروپوں کے درمیان تصادم میں فائرنگ سے ایک بھائی متین ولد فیض اللہ جاں بحق جبکہ دیگر دو بھائی مسعود ولد فیض اللہ رحمت اللہ ولد فیض اللہ اور جان محمد ولد راز محمد ساکنان لونی آباد زخمی ہو گئے۔ جاں بحق شخص اور زخمیوں کو فوری ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد لاش کو ورثاء کے حوالے کردیا جبکہ زخمیوں کو کوئٹہ ریفر کردیا۔

قلات: ڈپٹی کمشنر آفس کے مین گیٹ پر دستی بم پھینک دیا گیا

قلات (نامہ نگار) قلات میں ڈپٹی کمشنر آفس کے مین گیٹ پر نامعلوم افراد نے دستی بم پھینک دیا جس کے پھٹنے سے ڈیوٹی پر موجود ایک پولیس اہلکار امان اللہ معمولی زخمی ہوگیا جسے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ نامعلوم افراد فرار ہو گئے۔ قلات پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔

گوادر: نامعلوم افراد سیکورٹی فورسز کے گیٹ پر دستی بم پھینک کر فرار

کوئٹہ (این این آئی) گوادر میں نامعلوم افراد سیکورٹی فورسز کے گیٹ پر ہینڈ گرنیڈ کر فرار ہو گئے۔ سیکورٹی فورسز کے ذرائع نے بتایا کہ منگل کو گوادر میں نامعلوم افراد نے پاکستان کوسٹ گارڈ کے مین گیٹ پر ہینڈ گرنیڈ پھینکا جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ مقامی انتظامیہ مزید کارروائی کررہی ہے۔

کوئٹہ: سیٹلائٹ ٹاؤن کے قبرستان سے لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیٹلائٹ ٹاؤن کے قبرستان سے نعش برآمد، نامعلوم افراد نے کوئی آہنی چیز سر پر مار کر قتل کیا، پولیس کے مطابق سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ سیٹلائٹ ٹاؤن قبرستان میں لاش پڑی ہے پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کیا جہاں نعش کی شناخت اسفر خان کے نام سے ہوئی جو سیٹلائٹ ٹاؤن بلاک نور کا رہائشی تھا۔ پولیس نے بتایا ہے کہ نامعلوم افراد نے مقتول کے سر پر سریہ سے وار کرکے قتل کیا ہے پولیس نے مزید بتایا ہے کہ مقتول نشہ کا عادی بھی تھا ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی جبکہ مقدمہ درج کرکے ملزمان کی تلاش شروع کردی۔

INTEKHAB QUETTA

مند سے نادرا کا ملازم اور آپسر سے 2 بھائی جبری لاپتہ

رمضان بلوچ کے اہلخانہ کا سی پیک شاہراہ پر دھرنا، شیر جان اور فاروق کے اہلخانہ کا احتجاج کا اعلان

تربت (بیورو رپورٹ) مند سے نادرا کا ملازم جبری لاپتہ، اہل خانہ نے سی پیک شاہراہ کو ہیرونک کے مقام پر بلاک کردیا، ہیرونک کے رہائشی رمضان بلوچ کو گزشتہ شب 7 جنوری کی رات کو مند سے مبینہ طور پر اٹھا کر لاپتہ کردیا گیا، بتایا جاتا ہے کہ وہ نادرا میں ایک پراجیکٹ پر کام کررہے تھے، اس کے ردعمل میں، ان کے لواحقین نے سی پیک شاہراہ M8 کو ہیرونک کے مقام پر بلاک کردیا اور ان کی محفوظ اور فوری بازیابی کا مطالبہ کیا ہے۔ ادھر آپسر سے دو بھائی لاپتہ کردیے گئے، تیسرا بھائی 3 سال سے لاپتہ ہے، اطلاع کے مطابق گزشتہ شب آپسر بندے بازار میں دو بھائیوں شیر جان اسحاق اور فاروق

بقیہ نمبر 3 صفحہ 5 پر

اسحاق کو مبینہ طور پر اٹھا کر لاپتہ کردیا، فیملی نے اس کی تصدیق کی ہے اور بتایا کہ شمس اسحاق کو تین سال سے زیادہ عرصہ ہو گیا ہے جو جبری لاپتہ ہیں جب کہ گزشتہ رات گئے ایک دفعہ پھر گھر پر چھاپہ مارا گیا ہے اور مغوی شمس اسحاق کے دو بھائیوں کو لاپتہ کردیا گیا ہے، مبینہ لاپتہ بھائیوں شیر جان اسحاق اور فاروق اسحاق کے اہل خانہ نے بدھ کو تربت میں ریلی نکالنے اور پولیس تھانہ کے سامنے احتجاج کا اعلان کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 08 JAN 2025 Page No. 20

بلدیاتی نمائندوں اور میونسپل کمیٹی کی نااہلی شہر گندگی کا ڈھیر بن گیا

میونسپل کمیٹی کا عملہ کئی گزشتہ مہینوں میں نظروں سے اوجھل ہے، شہر بھر میں صفائی کا نام و نشان تک نہیں ہے

گندگی اور بدبو کے باعث شہری، کاروباری حضرات متاثرین ہو رہے ہیں مختلف بیماریاں پھیل رہی ہیں

کوہلو (یو این اے) بلوچستان ضلع کوہلو میں بلدیاتی نمائندوں اور میونسپل کمیٹی کی نااہلی کے باعث شہر گندگی کا ڈھیر بن گیا ہے۔ میونسپل کمیٹی کا عملہ پچھلے کئی مہینوں میں نظروں سے اوجھل ہیں شہر بھر میں صفائی کا نام و نشان تک نہیں ہے، گندگی اور بدبو کے باعث نا صرف شہری، دوکاندار اور کاروباری حضرات متاثرین ہو رہے ہیں بلکہ شدید گندگی اور بدبو کے سبب مختلف بیماریاں پھیل رہی ہیں، اس حوالے سے شہریوں کا کہنا تھا کہ شہر کی صفائی اور خوبصورتی بلدیاتی نمائندوں کی سیاست کے نظر ہو چکا ہے، جب سے بلدیاتی نمائندے عوام پر مسلط ہوئے ہیں شہر میں صفائی ناگزیر ہو چکا ہے، بلدیاتی نمائندے ایک دوسرے پر الزام تراشی کرتے رہتے ہیں جبکہ میونسپل کمیٹی کا عملہ بھی نظروں سے اوجھل ہیں، بلدیاتی نمائندوں اور میونسپل کمیٹی کی نااہلی شہر گندگی کا ڈھیر بن گیا ہے گندگی اور بدبو کے باعث نا صرف شہری، دوکاندار اور کاروباری حضرات متاثرین ہو رہے ہیں بلکہ شدید گندگی اور بدبو کے سبب مختلف بیماریاں پھیل رہی ہیں، جبکہ شہر بھر میں آوارہ کتوں کی بھی بھرمار ہے، عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر کوہلو عقیل کریم بلوچ، ایف سی کمانڈنٹ بابر خلیل و دیگر حکام بالا سے مطالبہ کیا ہے کہ کوہلو شہر میں صفائی کا نظام درست کیا جائے تاکہ شہری پرسکون ماحول میں کاروبار اور اپنے زندگی بسر کر سکیں۔

رامیٹریل کا بحران ملک بھر میں ادویات کی قیمتیں 50 فیصد بڑھ گئیں

قیام پاکستان کے وقت 7 کمپنیاں تھی اب 6600 فارماسیوٹیکل کمپنیاں رجسٹرڈ ہو چکی ہیں

رامیٹریل چائنا، کوریا، بنگلہ دیش، ایران سے امپورٹ کیا جاتا ہے، حاجی اکرم نورزئی، سید اکبر شاہ کی بات چیت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) صوبائی دارالحکومت سمیت اندرون بلوچستان میں جان بچانے والی ادویات کی قیمتوں میں 50 فیصد اضافے نے سرکاری اور نجی ہسپتالوں میں مریضوں کی چیخیں نکال دیں، سرکاری ہسپتالوں میں ادویات ملتی ہی نہیں تو ادویہ ساز کمپنیوں نے بھی موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ادویات کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا، ہول سیل ڈیلر حاجی اکرم نورزئی، ال پاکستان میڈیکل سٹور کے صدر، جنرل سیکرٹری سید اکبر شاہ اور دیگر میڈیکل اسٹور مالکان اور شہریوں، سمیع الرحمان، فیض اللہ اکاکڑ، اجمل خان اچکزئی، عبدالخالق ڈاکر اور دیگر نے بتایا ہے کہ ملٹی نیشنل ادویات پر کوئی چیک اینڈ بیلنس نہ ہونے کی وجہ سے ادویات کی قیمتوں میں 50 فیصد سے بھی زائد اضافہ ریکارڈ ہوا ہے، اس کی بڑی وجہ رامیٹریل ہمارے ملک میں نہیں ہے جسکی وجہ سے ابتداء میں 7 کمپنیاں تھی اب اس وقت 6600 فارماسیوٹیکل کمپنیاں رجسٹرڈ ہوئی ہے، رامیٹریل چائنا، کوریا، بنگلہ دیش، ایران سے امپورٹ کیا جاتا ہے لیکن بدبختانہ ہمارے اپنے ملک میں رامیٹریل نہیں بن پا رہا ہے۔ جو اس وقت ادویات کی قیمتوں میں اضافے کی بڑی وجہ ہے، دوسری جانب شہریوں نے سرکاری ہسپتالوں میں فوری ادویات کی فراہمی کا مطالبہ کیا ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں ادویات نہ ہونے کی وجہ سے بھی ہزاروں کی تعداد میں غریب غرباء سمیت عام لوگ میڈیکل اسٹور سے ادویات خریدتے ہیں مہنگی ہونے کی وجہ سے وہ ادویات خرید نہیں سکتے، انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری قادر خان اور دیگر اعلیٰ حکام سے فوری طور پر نوٹیکشن لینے اور رامیٹریل پر کام کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

انسداد گداگری سیل بدستور غیر فعال

بھیک مانگنے والے بچے چوری، معاشرتی برائیوں وغیر اخلاقی سرگرمیوں میں مبتلا

بچوں کے حقوق اور چائلڈ لیبر کے نام پر کام کرنے والے نام نہاد این جی اوز، ماکان اقوام متحدہ و دیگر اداروں سے کروڑوں روپے کے پروجیکٹ لے کر کاغذی کارروائی پوری کرتے ہیں مگر عملی طور پر ان کی کارکردگی کہیں بھی نظر نہیں آتی، رپورٹ

کوئٹہ (نیجی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں انسداد گداگری سیل بدستور غیر فعال، گلی کوچے اور سڑکوں میں بھیک مانگنے والے بچے چوری سمیت معاشرتی برائیوں وغیر اخلاقی سرگرمیوں میں مبتلا ہو رہے ہیں جس سے شہریوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے، بچوں کے حقوق کے نام پر فنڈز ہڑپ کرنے والے نام نہاد این جی اوز تصویری نمائش پوری کر کے خاموش تماشائی بن گئے ہیں، عوامی حلقوں نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن و دیگر حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ کر دیا۔ کوئٹہ شہر کے گلی کوچوں اور اہم شاہراہوں پر ٹولے کی شکل گھومنے والے درجنوں بچے کہیں گاڑیوں کے شیشے صاف کرتے کہیں کچرو چنتے تو کہیں جوتے پالش کرتے ہیں جبکہ ان بچوں کی اکثریت بھیک مانگتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ شہر کے پوش اور آبادی والے علاقوں میں مذکورہ بچے بجلی اور گیس کے میٹر اور گھروں سے دیگر ضروری چیزیں بھی نہیں چھوڑتے اور موقع ملتے ہی بآسانی ہاتھ صاف کر کے رفوچکر ہو جاتے ہیں۔ جناح روڈ، لیاقت بازار، پرنس روڈ، مسجد روڈ، فاطمہ جناح روڈ، سورج گنج بازار، قندھاری بازار، جان محمد روڈ، منان چوک، کاسی روڈ سمیت شہر کے دیگر علاقوں میں صفائی اور جوتے پالش کرنے کے نام پر گھومنے والے بچے سڑک پر کھڑی موٹر سائیکل یا گاڑی میں قیمتی اشیاء دیکھ موقع ملتے ہی چوری کر کے بھاگ نکلتے ہیں۔ باعث تشویش امر یہ ہے کہ دن بھر محنت مشقت اور سخت کام کرنے کے بعد یہ بچے شام کے وقت دیگر سگریٹ نوشی و دیگر معاشرتی برائیوں میں ملوث ہوتے ہیں۔ میزان چوک، منان چوک، جناح روڈ اور شارع عدالت پر شام کے بعد بے حیائی و غلط سرگرمیاں عروج پر پہنچ جاتے ہیں جس پر ضلعی انتظامیہ نے مکمل چپ سادھ لی ہے۔ ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ متعلقہ پولیس تھانے کی گاڑی اور عملہ بھی موجود ہوتا ہے مگر وہ بھی سینہ طور پر آنکھیں بند کر کے کارروائی کرنے سے گریزاں ہیں۔ بچوں کے حقوق اور چائلڈ لیبر کے نام پر کام کرنے والے نام نہاد این جی اوز مالکان اقوام متحدہ و دیگر اداروں سے کروڑوں روپے کے پروجیکٹ لے کر کاغذی کارروائی پوری کرتے ہیں مگر عملی طور پر ان کی کارکردگی کہیں بھی نظر نہیں آتی۔ نام نہاد این جی اوز تصویری نمائش اور کاغذی کارروائی مکمل کرنے کیلئے کسی بڑے ہوٹل میں سیمینار منعقد کر کے باقی سارا رقم ہڑپ کر لیتے ہیں جبکہ لاوارث اور یتیم بچے اب بھی گلی کوچوں میں ٹھوکریں کھا کر مایوسی کی تصویر بن گئے ہیں۔ آج تک این جی اوز کو ملنے والے فنڈز کی تحقیقات نہیں ہوئی کہ جس نے بچوں کے نام پر فنڈ لے کر کہاں خرچ کئے اگر کوئی اچھا کام ہوتا تو معاشرے میں نظر آتا تھا مگر ایسا نہیں ہوا کیونکہ ہمارے معاشرے میں بچوں کے حقوق کی پامالی عروج پر ہے اور ان کی حالت مزید ابتر ہوتی جارہی ہے۔ عوامی حلقوں نے ڈی جی نیب، اینٹی کرپشن و دیگر تحقیقاتی اداروں کے سربراہان سے مطالبہ کیا کہ بچوں کے نام پر جاری ہونیوالے فنڈز کی تحقیقات کر کے چوری ڈکیتی و دیگر منفی سرگرمیوں میں ملوث بچوں کو اسکول اور کالجز میں داخل کر کے ان کی ذہن سازی کی جائے تاکہ وہ اس برائی سے آزاد ہو کر معاشرے کا ایک ذمہ دار شہری بن سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 08 JAN 2025 Page No. 21

سول اسپتال کوئٹہ میں مبینہ کرپشن کا انکشاف، نظام انصاف سے ملزمان کیخلاف سخت سزا کی توقع!

ریاست کی سب سے بڑی اور اہم ذمہ داری شہری حقوق کا تحفظ اور بنیادی انسانی حقوق کی فراہمی ہے۔ روزگار، تعلیم، صحت سمیت دیگر حقوق کی فراہمی شہریوں کا بنیادی حق ہے دنیا کے ترقی یافتہ اور جمہوری ممالک میں صحت اور تعلیم کو خصوصی اہمیت دی جاتی ہے تاکہ شہری ان سے مستفید ہوں۔ انسانی وسائل پر خطیر رقم خرچ کی جاتی ہے تاکہ ایک صحت مند اور بہترین معاشرے کی تشکیل یقینی ہو۔ جہاں ریاست اپنی مکمل ذمہ داری کے ساتھ کام کرتی ہے وہیں شہری ریاستی قوانین کی مکمل پاسداری اور پابندی کرتے ہیں، ٹیکسز کی ادائیگی سمیت تمام تر قوانین پر عمل کرتے ہیں جہاں کرپشن کی گنجائش نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے یہاں ریاستی امور کو چلانے والی حکومتوں میں موجود سیاستدان ہی کرپشن کے بڑے کیسز میں ملوث پائے جاتے ہیں، سیاست گویا ایک کاروبار ہے ریاست اور اداروں کی کوئی اہمیت اور وقعت نہیں، عوام کے بنیادی حقوق کو غصب کیا جاتا ہے، اداروں میں ریکارڈ توڑ کرپشن سامنے آتا ہے۔ المیہ یہ ہے کہ صحت اور تعلیم جیسے اہم شعبوں میں بھی کرپشن سے گریز نہیں کیا جاتا۔ من پسند آفیسران اور ملازمین کی بوگس بھرتیاں کرکے فنڈز ہڑپ کئے جاتے ہیں جس کی وجہ سے صحت اور تعلیم کے شعبے کی کارکردگی مایوس کن ہے، ان شعبوں کیلئے مختص رقم بھی کرپشن کی نذر ہو جاتی ہے۔ بلوچستان جو کہ ملک کا سب سے پسماندہ اور محروم صوبہ ہے جہاں پہلے سے ہی بنیادی سہولیات کا فقدان سمیت دیگر چیلنجز موجود ہیں وہاں کرپشن کرنا غیر انسانی عمل کے مترادف ہے خاص کر صحت جیسے شعبے میں کرپشن کرکے غریب عوام کو علاج معالجے سے محروم رکھا جائے۔ بلوچستان کے سب سے بڑے سرکاری سول اسپتال کوئٹہ میں 2017 سے 2022 کی خصوصی آڈٹ رپورٹ میں کروڑوں روپے کی بے قاعدگیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ آڈیٹر جنرل پاکستان کی جانب سے جاری خصوصی آڈٹ رپورٹ کے مطابق اس دوران ادویات کی خریداری میں ایک ارب 85 کروڑ روپے کی بے قاعدگیاں ہوئیں جبکہ پانچ برسوں میں اسپتال کے مین اسٹور سے 2 کروڑ 28 لاکھ کی ادویات غائب ہوئیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دل کے مرض کیلئے اسٹنٹ کی تین کروڑ 17 لاکھ کی مشکوک خریداری سامنے آئی، لوکل پرچیز میں چار کروڑ روپے اور آکسیجن پلانٹ کے ٹینڈرز میں ڈیڑھ کروڑ سے زائد کی بے قاعدگیاں رپورٹ ہوئیں۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق سول اسپتال کو آکسیجن سلنڈر کی غیر ضروری کھپت سے چھ کروڑ روپے کا نقصان ہوا، وردی، فرنیچر اور مشینری کی خریداری میں 6 کروڑ 18 لاکھ کی بے قاعدگیاں سامنے آئیں۔ بلوچستان اسمبلی نے 2017 سے 2022 کے دوران پانچ سال کی اسپیشل آڈٹ رپورٹ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے سپرد کردی ہے مگر ایکشن کیا ہوگا یہ انتہائی اہم ہے۔ سول اسپتال کوئٹہ میں بلوچستان کے دور دراز علاقوں سے وہ لوگ علاج کرانے آتے ہیں جو مالی حوالے سے انتہائی نچلی سطح پر زندگی گزارتے ہیں کیونکہ وہ پرائیویٹ اسپتالوں یا دیگر صوبوں میں علاج کرانے کی سکت نہیں رکھتے۔ اپنا اور اپنے پیاروں کی زندگیوں کو بچانے کیلئے سول اسپتال علاج کیلئے آتے ہیں تاکہ بہترین علاج کے ذریعے ایک اچھی اور صحت مند زندگی گزار سکیں، جینے کی امید لیکر آتے ہیں مگر کرپشن، سہولیات کا فقدان اور آلات نہ ہونے کی وجہ سے چھوٹا سا مرض بڑی بیماری کی طرف ان کو لے جاتا ہے، یہ غیر انسانی عمل ہے اس پر بلوچستان حکومت کو سختی کے ساتھ نوٹس لیتے ہوئے کرپشن میں ملوث تمام ملزمان کو قانون کی گرفت میں لانا چاہئے۔ ایسے عناصر رعایت کے ہرگز مستحق نہیں اور اعلیٰ عدلیہ سے بھی یہی امید ہے کہ انسانی حقوق سے کھیلنے والے عناصر کے کیسز کی فوری سماعت کرکے انہیں سخت سے سخت دے گی تاکہ یہ مثال بن سکے اور انسانی حقوق کا تحفظ ممکن ہو سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 08 JAN 2025

Page No. 22

ریکوڈک، 15 فیصد شیئرز سعودیہ کو فروخت

وفاقی کابینہ نے ریکوڈک منصوبے کے 15 فیصد شیئرز سعودی عرب کو فروخت کرنے کی منظوری دے دی۔ یہ معاہدہ بین الحکومتی ٹرانزیکشن ایکٹ کے تحت طے پایا ہے، جس کے تحت سعودی عرب کو 540 ملین ڈالرز کے عوض یہ شیئرز براہ راست منتقل کیے جائیں گے۔ سعودی عرب پاکستان کو 540 ملین ڈالرز کی رقم دو قسطوں میں ادا کرے گا۔ پہلے مرحلے میں 10 فیصد شیئرز کی منتقلی پر 330 ملین ڈالرز ادا کیے جائیں گے، جبکہ دوسرے مرحلے میں 5 فیصد شیئرز کی منتقلی کے بعد 210 ملین ڈالرز کی ادائیگی کی جائے گی۔ سعودی فنڈ برائے ترقی بلوچستان میں معدنیات کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے اضافی 150 ملین ڈالرز فراہم کرے گا۔ مزید برآں، سعودی عرب نے چاغی کے علاقے میں معدنی وسائل کی تلاش اور سرمایہ کاری کرنے پر بھی آمادگی ظاہر کی ہے۔ ریکوڈک منصوبے میں وفاقی اور بلوچستان حکومت کے پاس مشترکہ طور پر 50 فیصد شیئرز ہیں، جبکہ دیگر شیئرز بین الاقوامی کمپنیوں کے پاس ہیں۔

ریکوڈک پاکستان کی معیشت میں 2028ء سے اہم کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہوگا۔ ریکوڈک کی عمر کم از کم 38 سال متوقع ہے، جس میں ٹرک اور شاول اوپن پٹ آپریشن کے ساتھ پروسیسنگ کی سہولیات شامل ہیں، جو اعلیٰ معیار کے تانبے اور سونے کے کنسنٹریٹ پیدا کریں گی۔ تعمیر دو مراحل میں متوقع ہے، جس میں مشترکہ پروسیس کی صلاحیت 90 ملین ٹن سالانہ ہوگی۔ ریکوڈک منصوبے میں تقریباً 5.87 بلین ٹن تانبے اور 42 ملین اونس سونے کے ذخائر موجود ہیں جن کی پیداوار 2029ء تک شروع ہونے کا امکان ہے۔ ریکوڈک منصوبے سے اگلے 40 سال تک ملکی معیشت میں سالانہ ایک بلین ڈالر کی آمدنی متوقع ہے۔

''ریکوڈک'' بلوچی زبان میں ریتیلی چوٹی کو کہتے ہیں۔ ریکوڈک چاغی پہاڑی سلسلے کے متعدد آتش فشاں مراکز میں سے ایک ہے۔ دراصل ریکوڈک ٹیتھیان بیلٹ کا ایک ارضیاتی خطہ ہے، اس کا شمار دنیا کے تانبے اور سونے کے بڑے ذخائر میں ہوتا ہے اور یہ ضلع چاغی میں شروع کیا گیا ایک اہم ترقیاتی انقلابی پروجیکٹ اور بلوچستان کی معاشی و اقتصادی ترقی کی ضمانت ہے لیکن ملک دشمن عناصر اس کو سبوتاژ کرنے کیلئے مسلسل سرگرم عمل ہیں۔ اس منصوبے کی تکمیل کے ساتھ بلوچستان کی خوشحالی جڑی ہوئی ہے، ریکوڈک کے ذخائر سے مالا مال چاغی رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا ضلع اور افغانستان و ایران کی سرحدوں کے قریب ہے۔ یہ ضلع خشک اور نیم خشک زمینوں پر مشتمل ہے جس میں وسیع صحرا، پہاڑی سلسلے اور نباتات سے مالا مال ہے۔ اس صحرا میں راسکوہ پہاڑیاں اور چاغی پہاڑیاں شامل ہیں۔ ضلع کی آبادی کم ہے کیونکہ یہاں کے حالات زندگی سخت ہیں۔ یہاں کے زیادہ تر باشندے بلوچ ہیں جن میں دیگر نسلی گروہوں کے لوگ بھی ہیں۔ چاغی کو بہت سے چیلنجز کا سامنا ہے جن میں ترقی کی کمی، بنیادی ڈھانچے کی کمی اور تعلیم و صحت کی دیکھ بھال اور صاف پانی جیسی بنیادی ضروریات تک محدود رسائی شامل ہیں۔

بلوچ قیادت کو ریکوڈک معاہدے پر تحفظات ہیں، وہ اسے اٹھارویں ترمیم کے خلاف قرار دیتے ہیں اور ساتھ ہی صوبے کو پچاس فیصد حصہ دینے کا مطالبہ کرتے ہیں، نئے معاہدے کے مطابق کینیڈین کمپنی بیرک گولڈ کا حصہ پچاس فیصد ہوگا۔ آمدن کا پچیس فیصد بلوچستان حکومت کو جائے گا جبکہ باقی پچیس فیصد میں وفاقی حکومت کے اداروں کی شراکت داری ہوگی۔ بلوچستان حکومت کو منصوبے کی پانچ فیصد رائلٹی بھی ملے گی۔ بیرک کے صدر اور چیف ایگزیکٹیو مارک برسٹو کے مطابق بلوچستان میں واقع تانبے اور سونے کے اس بڑے ذخیرے سے باقاعدہ کان کنی اور دھاتیں نکالنے کے آغاز کا ہدف سال 2028 مقرر کیا گیا ہے۔ کسی بھی منصوبے پر بیرونی سرمایہ کاری کی افادیت سے انکار ممکن نہیں لیکن جب تک تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیکر منظوریاں اور فیصلے نہیں کیے جائیں گے یہ متنازع ہی رہیں گے۔ یہ منصوبہ بھی دہائیوں سے مختلف تنازعات کا شکار ہی رہا ہے، کبھی سپریم کورٹ نے کالعدم قرار دیا پھر جائز قرار دیدیا۔ کبھی کوئی معاملہ تو کبھی کوئی۔ حکومت کو چاہیے کہ کیونکہ اس کا براہ راست تعلق بلوچستان اور اس کے عوام سے ہے تو انہیں مکمل اعتماد اور مشاورت اور فیصلوں میں شامل کرکے آگے بڑھا جائے تاکہ منصوبے بروقت مکمل ہوں اور اس سے بلوچستان سمیت ملک بھر کے عوام بھی مستفید ہوسکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 08 JAN 2025 Page No. 23

Unlocking the potentials of Reko Diq deal

In a significant move aimed at bolstering economic growth and enhancing bilateral relations, the federal cabinet of Pakistan has approved the sale of a 15% stake in the Reko Diq project to Saudi Arabia for a total of $540 million. This development, facilitated under the Inter-Governmental Commercial Transactions Act, marks a crucial step towards revitalizing Pakistan's mining sector, particularly in the resource-rich region of Balochistan. Reko Diq, often regarded as one of the largest undeveloped copper-gold mines in the world, holds tremendous potential for economic growth. The agreement allows Saudi Arabia to acquire the shares in two phases. Initially, the Saudi government will obtain a 10% stake for $330 million, followed by a subsequent purchase of the remaining 5% stake for $210 million. This structured payment approach ensures a steady inflow of funds into the Pakistani economy, providing an opportunity to invest in broader developmental objectives. Saudi Fund for Development has committed an additional $150 million specifically aimed at supporting mineral resource development in Balochistan. This pledge not only underscores Saudi Arabia's intent to invest but also signals a growing international confidence in Pakistan's mining landscape. The interest in mineral exploration activities in Chagai, where Reko Diq is situated, further indicates the potential for transformative economic activities in a region that has historically faced development challenges. The implications of this partnership extend far beyond immediate financial gains. Reko Diq's development is expected to catalyze industrial growth, paving the way for job creation and infrastructure enhancement in Balochistan. With the federal and provincial governments jointly retaining 50% ownership of the project, there will be a mechanism to ensure that the region benefits from a lucrative mining venture. This is an opportunity not only to revitalize local economies but to empower communities through capacity building and job creation in a sector that has often been neglected.

The deal with Saudi Arabia has been viewed in light of the kingdom's broader strategy to diversify its investment portfolio. By engaging in the Reko Diq project, Saudi Arabia aligns itself with a strategic partner,

CamScanner

CLIPPING SERVICE
P-2
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No. 6
Dated: 08 JAN 2025 Page No. 24

which reflects the potential for deeper economic ties. As a beneficiary of Saudi investment, Pakistan stands to gain access to advanced technological expertise and best practices in mining, encouraging the adoption of global standards in the sector. This transaction is also a testament to the increasing reliance on foreign direct investment (FDI) as a means of achieving national economic goals. The anticipated financial inflows not only aid in bolstering Pakistan's reserves but also create opportunities for further investment in infrastructural projects and social development initiatives. The injection of funds from Saudi Arabia can be harnessed effectively to address pressing nationwide challenges including energy deficits and poverty alleviation, especially in disadvantaged regions like Balochistan. It is crucial to ensure that the execution of the Reko Diq project is done transparently and sustainably, taking into consideration the environmental and social impacts on local communities. Balancing economic growth with ecological preservation will be essential in mitigating potential backlash against foreign investments, which can sometimes lead to local discontent.

Federal cabinet's approval for the sale of a stake in the Reko Diq project represents a watershed moment for Pakistan. It heralds an era of collaboration that can yield profound economic benefits and foster technological advancements in the mining sector. As the government works on expediting the transaction and ensuring compliance with all regulatory requirements, the potential of this partnership with Saudi Arabia promises to not only enrich Pakistan's mining sector but also enhance regional development and elevate the standards of living in Balochistan. The world will be watching closely as this agreement unfolds and sets the tone for future investments in Pakistan.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 08 JAN 2025 Page No. 25

ڈھائی، ڈھائی سالہ اقتدار کے معاہدے کے بارے میں ابہام دور کرنے کی ضرورت

کوئٹہ سے رضاالرحمان کا تجزیہ

فروری 2024ء کے عام انتخابات کے بعد بلوچستان میں بننے والی پی پی پی اور ن لیگ کی مخلوط حکومت 2025ء میں داخل ہوگئی ہے۔ 9-10 ماہ کے دوران ن لیگ کی طرف سے بلوچستان میں ڈھائی، ڈھائی سال کے اقتدار کے فارمولے کی باتیں سامنے آتی رہی ہیں جبکہ اتحادی جماعت پی پی پی اس کی سختی سے تردید کررہی ہے لیکن پی پی پی کی مرکزی قیادت کی طرف سے اس حوالے سے کوئی وضاحت نہیں آئی۔ صوبائی سطح پر دونوں جماعتوں کی قیادت ایسے کسی معاہدے یا فارمولے کے حوالے سے مہینے دو مہینوں بعد ایک چھوڑی گئی ایسی پھلجڑی پر ایک ایک بیان دے کر کچھ عرصے کیلئے خاموش ہو جاتی ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں حکومت سازی کے وقت اگر دونوں سیاسی جماعتوں کے درمیان کوئی اقتدار کا فارمولا طے ہوا ہے تو دونوں جماعتوں کی قیادت کو چاہیے کہ وہ اسے منظر عام پر لائے تاکہ بلوچستان میں سیاسی تذبذب کی جو کیفیت ہے اس کا خاتمہ ہو کیوں کہ 2013ء کے انتخابات کے بعد بلوچستان میں نیشنل پارٹی اور مسلم لیگ ن کے درمیان ہونے والے ڈھائی ڈھائی سالہ شراکت اقتدار کے معاہدہ کو خفیہ رکھنے کے ڈھائی سال بعد نیشنل پارٹی کے وزارت اعلیٰ کا دورانیہ ختم ہونے پر منظر عام لایا گیا تھا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق اگر اس قسم کا کوئی معاہدہ ہے کہ تو اسے منظر عام پر لایا جائے تاکہ پی پی پی کی مخلوط حکومت مکمل کرکام کرے اور آنے والی حکومت کیلئے ایک مثالی حکومت ثابت ہو۔ اس سے نہ صرف حکومتی کارکردگی بہتر ہوگی بلکہ اتحادی جماعتوں میں اس وقت بداعتمادی کی جو فضاء ہے اس کا بھی خاتمہ ہوگا۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق اگر ایسا کوئی فارمولا طے ہے تو صرف وزارت اعلیٰ اور بعض محکمے ہی تبدیل ہوں گے کابینہ تو بیشتر انہی ارکان پر مشتمل ہوگی یہ اہم بات ہے کہ دونوں جماعتوں کی قیادت کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے اگلی کابینہ میں ردوبدل کرسکتی ہے؟ لیکن یہ کہنا ابھی قبل از وقت ہوگا۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق لسبیلہ سے منتخب ہوکر آنے والی پی پی پی کے میر علی حسن زہری کو وزارت زراعت کا قلمدان تفویض کردیا گیا ہے۔ ان کے انتخاب کے بعد مختلف افواہیں بگٹی حکومت کے حوالے سے زیر گردش رہیں لیکن جب انہیں کابینہ میں شامل کر کے محکمے کا قلمدان سونپا گیا تو یہ افواہیں خود بخود دم توڑ گئیں تاہم وزارت کا حلف لیتے ہی میڈیا سے بات چیت کے دوران میر علی حسن زہری جنہیں صدر آصف علی زرداری کا قریبی ساتھی اور بلوچستان میں ترجمان کا درجہ حاصل ہے نے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کو آڑے ہاتھوں لیا تاہم چند ہی گھنٹوں میں انہوں نے میڈیا کو مورد الزام ٹھہراتے ہوئے سیاق وسباق سے ہٹ کران کی بات چیت پیش کرنے پر

تردید کردی حالانکہ انہوں نے جو باتیں کیں اس کی ویڈیو بطور ثبوت میڈیا کے پاس موجود ہے۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی بعض اہم نوعیت کے معاملے پر ڈٹ کر فیصلے کر رہے ہیں جس میں وہ شاید اپنی جماعت پی پی پی اور ن لیگ کے ارکان اسمبلی کو اعتماد میں نہیں لیتے جس سے وہ نالاں ہیں۔ ن لیگ کا پارلیمانی گروپ وزیراعلیٰ بگٹی کے اس طرز حکمرانی کو اندرونی طور پر پسند نہیں کررہا۔ بعض سیاسی محفلوں میں وہ اس بات کا کھل کر اظہار کرتے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ جب اقتدار میں اڑھائی سال بعد ان کی باری آئے گی تو وہ بھی ایسا ہی رویہ پی پی پی کے ارکان کے ساتھ اپنائیں گے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق ن لیگ اور پی پی پی کے بعض ارکان اسمبلی کی وزیراعلیٰ بگٹی سے ناراضی اپنی جگہ لیکن ن لیگ کے اکثر ارکان اسمبلی کا ماضی میں تعلق اسی پارلیمانی جماعت سے رہا ہے جس کا وزیراعلیٰ بگٹی بھی حصہ رہے ہیں آپس میں کو لیگ رہنے والے یہ سیاسی دوست 2024ء کے انتخابات میں سیاسی طور پر بکھر گئے جن جماعتوں اور ان کی قیادت کے رویے کے خلاف انہوں نے بلوچستان عوامی پارٹی تشکیل دی تھی واپس انہی جماعتوں پی پی پی اور ن لیگ کی قیادت کے ہاتھوں بیعت کرلی۔ ایک ہی نظریے کے سیاسی دوستوں اور جماعتی ساتھی مختلف ایشوز پر رویے کا گلہ وزیراعلیٰ بگٹی سے کیوں کررہے ہیں؟ یہ ایسا سوال ہے جو آئندہ آنے والے دنوں میں ان سے عام آدمی یا سیاسی ورکر کرے گا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق صوبے کی بیوروکریسی بھی کابینہ کے ارکان (وزراء، مشراء، پارلیمانی سیکرٹریز) کے رویے سے نالاں ہے یہی وجہ ہے کہ وہ اس طرح سے حکومت کو معاونت اور تعاون نہیں دے پارہی

جس طرح سے ماضی میں بیوروکریسی کا ایک مضبوط ساتھ حکومت کو حاصل ہوتا تھا بعض سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ حکومت کے اندر پوسٹنگ ٹرانسفر میں پسند وناپسند اور چمک جیسے الزامات نے بھی بیوروکریسی کو مایوس کیا ہے جس کا اظہار اکثر بیوروکریٹس کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کو چاہیے کہ وہ اس بات کا نوٹس لیں اور گڈ گورننس کے قیام کا جو دعویٰ کرتے ہیں اسے عملی جامہ پہنائیں۔ ان مبصرین کے مطابق وزراء اور مشراء کی کارکردگی پر نظر ڈالی جائے تو قابل تعریف کارکردگی کیلئے انہیں مزید وقت درکار ہوگا جس کیلئے انہیں میرٹ پر پوسٹنگ و ٹرانسفر اور پی ایس ڈی پی کی سرجری کرنا ہوگی اور یہ سرجری وزیراعلیٰ بگٹی کے علاوہ کوئی نہیں کرسکتا؟ کیونکہ وہ صوبے اور وفاق میں اعلیٰ عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں اور مرض سے بھی اچھی طرح واقفیت رکھتے ہیں کیونکہ مرکز میں ان کے ایک اچھے اور پروفیشنل سیاسی سرجن گہرے دوست ہیں اور انہیں اس حوالے سے اچھے مشورے دیتے ہیں۔ بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن کے رکن نے پی پی ایل کے حوالے سے ایک تحریک التواء پیش کی جس میں موقف اختیار کیا گیا کہ بلوچستان حکومت اور پی پی ایل کے درمیان لیز کا معاہدہ 15 سال قبل ختم ہو چکا ہے اس دوران پی پی ایل نے 100 ارب روپے بلوچستان سے کمائے اور بلوچستان کو اسکا شیئر تک نہیں دیا۔ اس معاہدے کے حوالے سے پی پی ایل نے ماضی کی حکومتوں کے ساتھ ڈیل کرنے کی ناکام کوشش بھی کی ہے مذکورہ تحریک کو اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں بحث کیلئے منظور کیا گیا تاہم اس پر بحث نہ ہوسکی حکومت نے پچھلے چند ماہ میں اس معاہدے کے حوالے سے بلوچستان کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے اس معاملے کو اٹھایا ہے اور اس حوالے سے اس کا موقف سخت ہے۔ بگٹی حکومت پی پی ایل کا یہ معاملہ اسمبلی کے بعد وفاق میں بھی اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے جس کا اظہار وہ مختلف فورمز پر کرچکی ہے۔ پانچ جنوری کو صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی بی 45 کوئٹہ VIII کے 15 پولنگ اسٹیشنز پر دوبارہ پولنگ کے نتیجے میں پاکستان پیپلز پارٹی کے امیدوار حاجی علی مدد جتک 6883 ووٹ لے کر دوبارہ کامیاب ہو گئے جبکہ ان کے مدمقابل پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے نصراللہ زیرے 4122 ووٹوں کیساتھ دوسرے جبکہ جمعیت علمائے اسلام کے میر عثمان پرکانی 3731 ووٹوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے، دوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والے دونوں امیدواروں نے انتخابی نتائج پر سوالات اٹھاتے ہوئے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے چیف الیکشن کمشنر سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ الیکشن کمیشن نے جمعیت علما اسلام کے ساتھ مل کر ووٹر لسٹ تبدیل کی ہیں، انتخاب میں جمعیت علماء اسلام نے وہ کام کیا جو سرکاری امیدوار نہ کرسکا، ووٹر فہرستوں سے عوام کے ناموں کو نکال کر اپنے لوگوں کے نام ڈالے۔ دوسری جانب جمعیت علماء اسلام نے صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی بی 45 کوئٹہ viii کے 15 پولنگ اسٹیشنوں کے نتائج تبدیل کرنے کیخلاف 8 جنوری کو بلوچستان بھر میں پہیہ جام، ہمسایہ ممالک سے سرحدی تجارت بند کرنے کیخلاف احتجاجی تحریک چلانے، 20 جنوری کو چمن میں احتجاجی جلسہ 9 سے 17 فروری تک بلوچستان کے مختلف اضلاع میں احتجاجی مظاہروں اور جلسوں کا اعلان کیا ہے۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 08 JAN 2025 Page No. 26

”بلوچستان میں بیرونی قوتیں مکمل طور پر ناکام“

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

naseemulhaq.nuhz@gmail.com

پاکستان بالخصوص بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے اور امن وامان کے لیے گزشتہ دنوں وزیر اعظم شہباز شریف کی زیر صدارت نیشنل ایکشن کی ایپکس کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں اعلیٰ عسکری وسول قیادت جبکہ وفاقی وزراء، وزرائے اعلیٰ اور انٹیلی جنس اداروں کے سربراہ بھی شریک ہوئے، اجلاس میں امن وامان کی مجموعی صورت حال کا جائزہ لیا گیا اور انسداد دہشت گردی آپریشنز کے نتائج پر غور ہوا، ساتھ ہی پاک افغان سرحدی امور، خوارج کے خلاف آپریشنز کا معاملہ زیر بحث آیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان نے سیکیورٹی کونسل کے بطور غیر مستقل رکن اپنی ذمہ داری سنبھال لی، پاکستان دو سال تک سیکیورٹی کونسل میں بھرپور کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ سرحد پار سے پاکستان پر چند دن پہلے حملہ ہوا، دشمن کے حملے کا منہ توڑ جواب دیا گیا، پاکستان کے خلاف سازشیں بنی جا رہی ہیں ہمیں خارجی ہاتھوں کا اچھی طرح علم ہے کہ کن کن ممالک سے ان کو سپورٹ مل رہی ہے۔ فتنہ الخوارج کے مکمل صفایہ کرنے کا وقت آچکا ہے، افغانستان سے گھس بیٹھیے پاکستان میں کارروائیاں کررہے ہیں اور پاکستان میں دہشت گردوں کے سہولت کار بیٹھے ہیں۔ ڈیجیٹل دہشت گردی کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ پاکستان سے باہر ملک دشمن عناصر بیٹھے ہیں جو پاکستان کے خلاف باہر سے بیٹھ کر سوشل میڈیا پر مہم چلا رہے ہیں اور سوشل میڈیا پر حقائق مسخ کرکے پاکستان کے خلاف جھوٹ کو پھیلایا جا رہا ہے۔ اس سے قبل نیشنل ایکشن کی ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے فوجی آپریشن کا فیصلہ ایسے موقع پر کیا گیا جب دہشت گرد تنظیموں نے بیرونی طاقتوں کی ایماء پر بلوچستان کے ساتھ ساتھ ملک کے سب سے بڑے شہر کراچی میں یکے بعد دیگرے دہشت گردی کے متعدد واقعات کو انجام دیا جس میں درجنوں معصوم اور بے گناہ مقامی وغیر مقامی افراد، چینی باشندوں اور خصوصاً غیر مقامی مزدوروں کو قومیت اور لسانیت کی بنیاد پر نشانہ بنایا گیا تھا۔ چند ماہ قبل امریکی سی آئی اے کی اہم سابق رکن اور Intelligence analyst سارا ایڈمز کا یہ انکشاف منظر عام پر آیا تھا کہ ہم نے پشتونستان اور علیحدہ بلوچستان بنانے کے لیے فنڈنگ کی جس کی ابھی تک وائٹ ہاؤس نے تردید نہیں کی۔ معلومات کے مطابق افغانستان سے انخلاء کے بعد طالبان کو امریکہ سے 18.05 ارب ڈالر ملے۔ احمد شاہ مسعود کے بیٹے کے مطابق اب بھی ہر ماہ بذریعہ جہاز 67 ملین ڈالر افغانستان آرہے ہیں، اگر یہ رقم پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہو رہی ہوتی تو ہمیں اس فنڈنگ سے کوئی غرض نہ تھی۔ دوسری جانب بھارتی خفیہ ایجنسی را، بلوچستان میں تخریب کاری کو سپانسر کررہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق کابل میں ٹی ٹی پی کے تین کیمپ اور جلال آباد میں دہشت گرد تنظیم کے دو تربیتی کیمپ موجود ہیں جو را اور طالبان کی سرپرستی میں چل رہے ہیں۔ ان کیمپوں میں دہشت گرد تنظیم کے چار سو سے زائد دہشت گرد ٹریننگ لے رہے ہیں، جن کو جدید اسلحہ اور مالی فنڈنگ فراہم کی جا رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 08 JAN 2025 Page No. 27

امتحانی حالوں میں نقل بلوچستان کے تعلیمی نظام کو تباہ کرنے والی وبا ہے"

بلوچستان میں نقل کا ناسور کینسر کی طرح تیزی سے پھیلتا جا رہا ہے جس سے نسل نو کا مستقبل تباہی کے دھانے پہنچ چکا ہے ۔ماضی میں بچوں کی تربیت پر جس طرح اجتماعی ذمہ داری سمجھ کر توجہ دی جاتی تھی بڑھتے

تحریر بخت محمد آرزو

معاشی بوجھ کو بانٹنے کے لیے ماں باپ دونوں بچوں کی ضروریات پوری کرنے کا ہی اپنی اولین ذمہ داری سمجھنے لگے ہیں 80 فیصد شادی شدہ جوڑے شادی کے بندھن میں بندھتے ہی والدین سے الگ بسیرا بنا لیتے ہیں اس لیے نسل نو کی تربیت میں بزرگوں کے کردار کو غیر ضروری سمجھ کر ختم کر دیا ہے، اب جب اچھے برے کی پہچان تخین میں کرانے والا کوئی نہیں رہا تو نسل نو شارٹ کٹ کی راہ پر چل نکلی ہے، بغیر محنت کے دنیا جہان کی ہر سہولت اور اسائش حاصل لینے کی سوچ کامیابی کی دلیل بنتی جا رہی ہے، اب جب والدین اپنے بچوں کی تربیت کی اہمیت سے نابلد ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ بچوں کی ضروریات پوری کر دینا ہی کافی ہے ت وپھر دنیا کا کوئی سکول کوئی استاد بچوں کی تربیت نہیں کر سکتا، جہاں طلباء کو کامیابی کے لیے دھوکہ دہی کا کی راہ اپنانا پڑھتی ہے۔ نقل کی وبا نہ صرف تعلیمی معیار کو گرا رہی ہے بلکہ معاشرے کی اچھی اقدار کو بری طرح نقصان پہنچا رہی ہے۔ بلوچستان کے ایک متعلقہ شہری کے طور پر، میرا مقصد اس نازک مسئلے پر روشنی ڈالنا اور اس کے اسباب، نتائج اور ممکنہ حل تلاش کرنا ہے۔ امتحانی حالوں میں نقل کا پھیلاؤ: بلوچستان کے اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں نقل کی ایک رواج کی طرح پھیل چکی ہے اور ہر کوئی اسے اپنانے میں عار محسوس نہیں کرتا۔ طلباء کو اکثر امتحانات کے دوران نقل کرتے ہوئے دیکھا جاتا ہے، امتحان میں اچھے گریڈ حاصل کرنے کے لیے غیر منصفانہ ذرائع استعمال کرنا اب اپنا حق سمجھا جانے لگا ہے ۔ جس میں موبائل فون، نقل کے لیے خلاصیں، بلوٹوتھ ڈیوائسز اور ٹیکنالوجی کی دیگر اقسام کے استعمال نے طلباء کے لیے نقل کرنا آسان بنا دیا ہے۔ مزید برآں، موثر نگرانی اور نگرانی کی کمی نے ایک ایسا ماحول پیدا کیا ہے جس سے نقل کا کلچر مزید فروغ پا رہا ہے

نقل کرنے کی وجوہات: بلوچستان کے تعلیمی نظام میں نقل کے پھیلاؤ میں کئی عوامل شامل ہیں،

1. پوزیشن لینے کا دباؤ: طلباء پر اکثر امتحانات میں اچھی کارکردگی دکھانے کے لیے بہت زیادہ دباؤ ہوتا ہے، جو امتحان میں نقل کا باعث بنتا ہے۔

2. تعلیمی تیاری کا فقدان: ناکافی تعلیمی تیاری اور ناقص تدریسی طریقے جو طلباء میں مایوسی کا احساس پیدا کرتے ہیں، جس سے وہ نقل کو ہی کامیابی سمجھتے ہیں۔

3. ثقافتی اصول: بلوچستان کے کچھ حصوں میں دھوکہ دہی ایک معمول بن گیا ہے، طلباء کامیاب ہونے کے لیے نقل کو اہم ذریعہ سمجھتے ہیں اس لیے امتحانی حال کے چپڑاسی سے لے کر سپرنٹنڈنٹ تک کو رشوت دے کر نقل کرانے کا بندوبست کیا جاتا ہے۔

4. ناکافی وسائل: محدود وسائل، بشمول فرسودہ نصابی کتب اور ناکافی انفراسٹرکچر، ایک ایسا ماحول فروغ دے رہے ہیں جہاں صرف دھوکہ دہی ہی پروان چڑھ سکتی ہے۔

نقل کرنے کے نقصانات: نقل کرنیکے نتائج دور رس اور تباہ کن ہیں، جو درج ذیل ہیں،

1. تعلیمی معیار کو نقصان پہنچنا: نقل کرنے کا کلچر تعلیم کی قدر کو مجروح کرتی ہے اور بے ایمانی کا کلچر پیدا کرتا ہے۔

2. مہارتوں کی کمی: جو طلباء چیٹنگ کرتے ہیں ان کے پاس اکثر اپنے منتخب کردہ شعبوں میں کامیابی کے لیے درکار مہارت اور علم کی کمی ہوتی ہے کیونکہ نقل سے حاصل کردہ ڈگری طلباء میں قابلیت منتقل نہیں کرتی اس لیے محض کاغذ کا ٹکڑا ثابت ہوتی ہے

3. ساکھ کو نقصان: نقل کرنے کے کلچر سے تعلیمی اداروں اور پورے صوبے کی ساکھ کو نقصان پہنچ رہا ہے اداروں کی مجموعی نااہلی کی وجہ بھی سٹاف کا نااہل اور نقل والی ڈگری کا حامل ہونا ہے ۔

4. روزگار کے موقعوں کا نقصان: نقل کرنے سے بہت سے مواقع ضائع ہو رہے ہیں، کیونکہ جو طلباء نقل کر کے پرچے دیتے ہیں وہ جاب مارکیٹ میں اپنے ساتھیوں کا مقابلہ نہیں کر پاتے اور روزگار کے لیے در بدر ٹھوکریں کھاتے رہتے ہیں

اس مسئلے کا حل: بلوچستان کے تعلیمی نظام میں نقل کرنے کی وبا سے نمٹنے کے لیے ہمیں کثیر جہتی طریقہ اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ ان میں شامل ہیں:

1. تعلیمی تیاری کو بہتر بنانا: طلباء کو مناسب تعلیمی تیاری، گروپ سٹڈی کے ذریعے مدد فراہم کرنے سے نقل کرنے کے دباؤ کو کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

2. مانیٹرنگ اور نگرانی کو بڑھانا: موثر نگرانی اور نگرانی امتحانات کے دوران نقل کو روکنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے انتظامیہ ہی انکا آلہ کار ہوتے ہیں یہ وہی لوگ ہوتے ہیں اپنے ذاتی مفاد کے لیے رشوت لے کر نقل کرنے دیتے ہے المیہ تو یہ ہے کہ یہی لوگ پیپر لیک کر کے اس کا حیث بنا کے طلباء کو نقل کا موقع فراہم کرتے ہیں۔

3. معیاری تعلیمی کو فروغ دینا: تعلیمی اداروں کو تعلیمی معیار کو فروغ دینا چاہیے اور ایمانداری اور شفافیت کا کلچر اپنانا چاہیے۔

4. وسائل فراہم کرنا: طلباء کو مناسب وسائل فراہم کرنا، بشمول تازہ ترین نصابی کتب اور انفراسٹرکچر، ایسا ماحول بنانے میں مدد کر سکتا ہے جہاں نقل کو برائی سمجھا جانے لگے۔

نتیجہ: دھوکہ دہی ایک سنگین مسئلہ ہے جس پر بلوچستان کے تعلیمی نظام میں فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ دھوکہ دہی کے اسباب اور نتائج کو سمجھ کر، ہم مل کر دیانت اور ایمانداری کا کلچر بنانے کے لیے کام کر سکتے ہیں۔ یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہمارا تعلیمی نظام ہنر مند، باشعور اور ایماندار افراد پیدا کرے جو ہمارے صوبے اور ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔ ہمیں دھوکہ دہی کی وبا سے نمٹنے اور بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے ایک روشن مستقبل بنانے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ مہاتما گاندھی کا ایک قول ہے کہ: "وہ تبدیلی خود بنیے جسے آپ دنیا میں لانا چاہتے ہیں"۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. 7

Dated: 7-1-2025 Page No. 30

Quetta's digital blackout ends

OUR CORRESPONDENT
QUETTA

Cellular and internet services have been restored after more than 20 hours of suspension in Quetta.

The Balochistan government had suspended cellular and internet services in the district for two days as Jamiat Ulema-e-Islam-Fazl (JUI-F) called for a shutter-down strike.

The protest had been announced against the alleged rigging in the re-polling on PB-45 Quetta VIII, where Pakistan Peoples Party (PPP) candidate Mir Ali Madad Jattak secured victory with 6,883 votes, as per the unofficial results.

Pashtunkhwa National Awami Party (PkNAP) candidate Nasarullah Zayrai came second with 4,122 votes, while JUI-F's Usman Pirkani finished third with 3,731 votes.

Previously, the Supreme Court dismissed an appeal by Mir Ali Madad Jattak of PPP, upholding an election tribunal's decision to recount votes due to irregularities, including fraud in Form 45.

Adding to the tensions, Jamiat Ulema-e-Islam (JUI-F) has announced a complete shutdown of national highways across Balochistan on Wednesday, January 8.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Daily: میزان

Dated: 0 8 JAN 2025 Page No.

روزنامہ میزان کوئٹہ

قائداعظم ریذیڈنسی زیارت ایک ثقافتی ورثہ

رپورٹ۔ عبدالباسط

زیارت بلوچستان کا ایک پرفضا سیاحتی مقام ہے صنوبر کے جنگلات اور زیارت کی خوبصورتی سال کئی ملک بھر سے سیاحوں کی توجہ کا مرکز رہتا ہے زیارت، سیب، چیری، آلو بخارا، خوبانی، انگور، بلیک بیری اور دیگر فروٹ کی وجہ سے کافی مشہور ہے زیارت میں وافر فروٹ وافر مقدار میں کاشت کی جاتی ہے زیارت کو فروٹ ویلی بھی کہا جاتا ہے زیارت پہاڑوں کے درمیان ایک خوبصورت وادی ہے صنوبر کے خوبصورت درخت، بہتے چشمے، چہچہاتے ہوئے پرندوں کی آوازیں ایک خوبصورت سکون انسان کو بخشتی ہے خوب صورت قدرتی نظاروں کی بدولت یہ وادی سیاحوں کی خصوصی توجہ و دلچسپی کا مرکز ہوتی ہے لوگ اس سیزن میں ملک کے مختلف حصوں سے لاکھوں کی تعداد میں لوگ وادی زیارت کی "زیارت" کیلئے آتے ہیں۔ زیارت کا نام پہلے کوشکی تھا۔ پھر ایک بزرگ "ملا طاہر عرف خرواری بابا" کی وجہ سے زیارت پڑ گیا۔ پشتو زبان میں زیارت مزار کو کہتے ہیں۔ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی زندگی کے آخری ایام میں زیارت میں قیام بھی وادی کی وجہ شہرت ہے۔ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح سے